58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 191 | صفحات: 08 | ۱۴ جولائی ۲۰۲۶ء بروز منگلوار بمطابق ۲۸ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ | Tuesday 14th July 2026 | جلد نمبر 58

شبمن گل ایوارڈ کی دوڑ میں

چراغ کی واپسی کا کڑا امتحان

گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کیلئے پچاس MBBS سیٹوں کی منظوری

نشستوں کی تعداد موجودہ 200 سے بڑھ کر 250 ہو جائے گی

سرینگر/ آگاہ صحت وطبی تعلیم نے جموں وکشمیر میں طبی تعلیم شعبے اور میڈیکل کے خواہشمند طلباء کے لیے ایک اہم پیش رفت میں آج اعلان کیا کہ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں میں سالانہ ایم بی بی ایس داخلہ گنجائش بڑھانے کی اجازت دی ہے۔ این ایم سی کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (ایم اے آر بی) نے کالج کے لیے اضافی 50 ایم بی بی ایس نشستوں کی منظوری دیتے ہوئے لیٹر آف پرمیشن (ایل او پی) جاری کیا ہے۔ اس منظوری کے بعد گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں میں سالانہ ایم بی بی ایس نشستوں کی تعداد موجودہ 200 سے بڑھ کر 250 ہو جائے گی جس کا اطلاق آئندہ تعلیمی سال 2026-27 سے ہوگا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 10 جولائی 2026 کو این ایم سی نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے حق میں بھی 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کی منظوری دی تھی/ 1

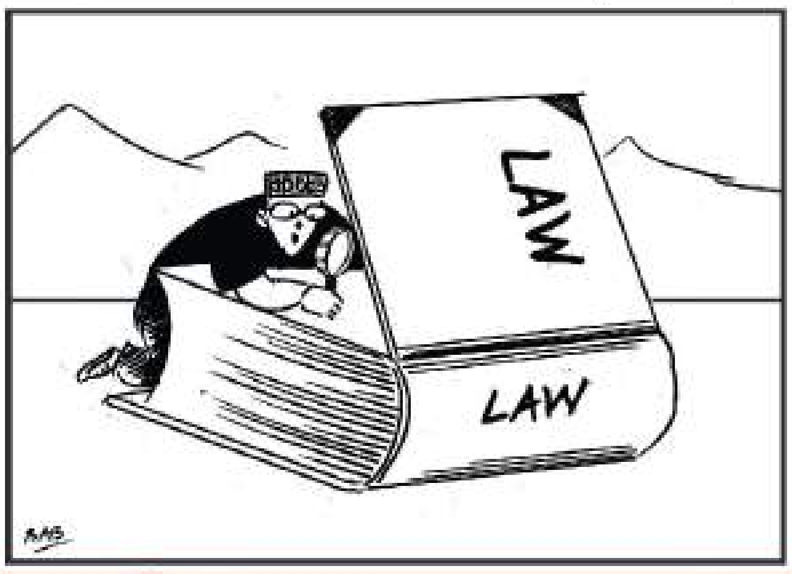

11 مقدمات میں مطلوب ملزم گرفتار، عدالتی تحویل میں جیل منتقل

جعلی سرکاری ملازمتوں کے وعدوں اور فرضی تقرری ناموں کے استعمال کا الزام

سرینگر/ یو پی آئی/ اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے دھوکہ دہی اور جعلسازی کے متعدد مقدمات میں مطلوب ایک ملزم کو گرفتار کر کے عدالتی حکم پر سینٹرل جیل سرینگر منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت عبدالمجید میر ساکن لنگنبل، کلاروس، ضلع کپواڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتاری پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سرینگر کی جانب سے جاری وارنٹ کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ بیان کے مطابق ملزم کے خلاف سال 2015 میں کرائم برانچ کشمیر میں درج ایف آئی آر نمبر 2015/17 کے تحت تعزیرات رنبیر کی دفعات 467،468،471،420 اور 120-بی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا، جس میں چارج شیٹ پہلے ہی عدالت میں پیش کی جا چکی ہے۔ پولیس کے مطابق عبدالمجید میر مجموعی طور پر 11 مقدمات میں ملوث ہے، جن کا تعلق زیادہ تر دھوکہ دہی، جعلی سرکاری ملازمتوں/ 2

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو 7 دنوں تک معافی مانگنے کی مہلت

جھوٹے، بے بنیاد اور ہتک آمیز الزامات پر 100 کروڑ روپے کا قانونی نوٹس جاری

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو مبینہ طور پر پارٹی کے خلاف "جھوٹے، بے بنیاد اور ہتک آمیز" الزامات عائد کرنے پر 100 کروڑ روپے ہرجانے کا قانونی نوٹس جاری کیا ہے۔ نوٹس میں وزیر اعلیٰ سے سات دن کے اندر اپنے الزامات واپس لینے، غیر مشروط عوامی معافی مانگنے یا اپنے دعووں کے حق میں ثبوت پیش کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمان ست پال شرما کی جانب سے ہائی کورٹ آف جموں وکشمیر ولداخ کے وکیل پریہوش سیٹھ کے ذریعے جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ عمر عبداللہ نے 11 جولائی کو سرینگر میں نیشنل کانفرنس کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی پر سنگین الزامات عائد کیے۔ نوٹس کے مطابق وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا تھا کہ بی جے پی کے ایک عہدیدار نے جموں خطے سے تعلق رکھنے والے نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی کو 20 سے 30 کروڑ روپے، وزارت کا عہدہ اور ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ کر کے اپنی جماعت چھوڑنے کی پیشکش کی۔ مزید یہ بھی الزام لگایا گیا کہ سپریم کورٹ میں وکالت کرنے والے بی جے پی کے ایک سینئر رہنما نے بھی نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی کو رشوت کی پیشکش کی۔ بی جے پی نے نوٹس میں کہا ہے کہ یہ الزامات مکمل طور پر بے بنیاد، جھوٹے، بدنیتی پر مبنی اور حقائق سے عاری ہیں، جنہیں پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر نشر کیا گیا، جس سے پارٹی کی ساکھ، وقار اور عوامی اعتماد کو شدید نقصان پہنچا۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ایسے بیانات ہتک عزت کے زمرے میں آتے ہیں اور ان کے خلاف دیوانی اور فوجداری دونوں نوعیت کی قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ پارٹی نے متنبہ کیا ہے کہ اگر سات دن کے اندر تحریری طور پر بیان واپس نہ لیا گیا اور غیر مشروط معافی نہ مانگی گئی تو عمر عبداللہ کے خلاف 100 کروڑ روپے ہرجانے کا دیوانی مقدمہ اور فوجداری کارروائی شروع کی جائے گی۔ بی جے پی نے وزیر اعلیٰ سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ آئندہ پارٹی کے خلاف کسی بھی قسم کے جھوٹے یا ہتک آمیز بیانات دینے یا شائع کرنے سے گریز کریں۔ قانونی نوٹس میں بی جے پی نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے، جس کے 14 کروڑ سے زائد رجسٹرڈ ارکان ہیں، اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت کو عالمی طاقت بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

نیشنل کانفرنس بی جے پی رسّہ کشی

قانونی نوٹس کے نام پر "لو لیٹر" موصول ہوا/ عمر عبداللہ

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ مجھے ایک ایسی سیاسی قوت سمجھتے ہیں جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا

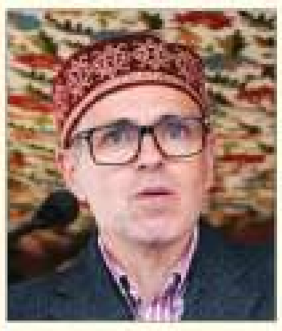

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے بھیجے گئے قانونی نوٹس کو اپنے لیے "باعث اعزاز" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی سیاسی میدان میں جواب دینے کے بجائے عدالتوں کی آڑ لے رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ نیشنل کانفرنس بھی پارٹی اور اس کی قیادت کے خلاف مبینہ ہتک آمیز بیانات دینے والے بی جے پی رہنماؤں کو قانونی نوٹس بھیجے گی۔ نیشنل کانفرنس ہیڈکوارٹر نوائے صبح میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں قانونی نوٹس کی الیکٹرانک نقل موصول ہوئی ہے اور وہ اسے بی جے پی کی جانب سے بھیجا گیا ایک "لو لیٹر" سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں اسے اپنے لیے ایک اعزاز تصور کرتا ہوں کیونکہ شاید جموں وکشمیر میں میں واحد سیاست دان ہوں جسے بی جے پی نے ایسا لو لیٹر بھیجا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ مجھے ایک ایسی سیاسی قوت سمجھتے ہیں جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے متعلقہ بیان جان بوجھ کر ایک سیاسی پلیٹ فارم سے دیا تھا تاکہ بی جے پی سیاسی انداز میں جواب دے، لیکن اس کے بجائے پارٹی نے عدالتی راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا، "اگر میں یہی بات اسمبلی میں استحقاق کے تحت کہتا تو اسے عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا تھا، لیکن میں نے سیاسی جلسے میں یہ بات اس امید پر کہی کہ بی جے پی سیاسی جواب دے گی۔ افسوس کہ وہ عدالتوں کے پیچھے چھپ کر سیاسی لڑائیاں لڑنا چاہتی ہے۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے بی جے پی کے سینئر رہنما نیشنل کانفرنس اور اس کی قیادت کے خلاف بے بنیاد اور ہتک آمیز الزامات عائد کرتے رہے ہیں، جن کا جواب پارٹی سیاسی سطح پر دیتی رہی، تاہم اب نیشنل کانفرنس بھی قانونی کارروائی کا راستہ اختیار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی ایک مخصوص بی جے پی رہنما سمیت چند دیگر افراد کو قانونی نوٹس بھیجے جائیں گے اور پھر دیکھا جائے گا کہ یہ معاملہ کس سمت جاتا ہے۔ دہلی کے جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا کہ پارٹی کو دہلی پولیس سے اجازت ملنے کا انتظار ہے۔ ان کے مطابق پولیس نے بتایا ہے کہ اجازت کے عمل میں عموماً پانچ دن لگتے ہیں اور انہیں امید ہے کہ منگل یا بدھ کی صبح تک اس حوالے سے فیصلہ سامنے آجائے گا۔ 13 جولائی کے موقع پر عائد پابندیوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے/ 3

ہٹ اینڈ رن معاملہ حل

ملزم گرفتار، موٹر سائیکل ضبط/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ اونتی پورہ پولیس نے ترال میں پیش آئے ہٹ اینڈ رن (حادثہ کر کے فرار ہونے) کے ایک معاملے کو حل کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ ترال کے کھیلیل روڈ پر پیش آیا تھا، جہاں ایک نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے شبیر احمد بٹ ساکن ترال بالا کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا۔ زخمی کو فوری طور پر علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال ترال منتقل کیا گیا۔

رعایتی نرخوں پر سونے کے سکے فراہم کرنے والا گروہ بے نقاب

مفرور ملزمان کو پکڑنے اور سازش کا پردہ فاش کرنے کیلئے تفتیش جاری/ ترجمان

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام نے پیر کو بتایا کہ اننت ناگ پولیس نے سونے کے سکہ گھوٹالے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ملزم کی شناخت سجاد احمد بیگ ولد لسا بیگ ساکن ڈاراپورہ، لارکی پورہ، کوکرناگ، ضلع اننت ناگ کے طور پر کی گئی ہے، جس کے خلاف پولیس تھانہ لارنو کوکرناگ میں ایک ایف آئی آر نمبر 27/2026 تحت دفعات 318(4)، 351(2) اور 61(2) بھارتیہ نیائے سنہتا درج کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ یہ مقدمہ سری نگر کے ایک رہائشی کی شکایت کے بعد درج کیا گیا تھا جس نے الزام لگایا تھا کہ ملزم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر رعایتی نرخوں پر سونے کے سکے فراہم کرنے کے جھوٹے وعدے پر اسے 12 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی تھی۔

جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے اپر گراؤنڈ ورکر کی گرفتاری/ پولیس

دو الگ الگ آپریشنز میں اب تک چار او جی ڈبلیوز کو گرفتار کیا جا چکا ہے

سرینگر/ یو این آئی/ شری امرناتھ جی یاترا کے لیے تعینات کیے گئے جدید ٹیکنالوجی سے لیس سیکیورٹی گرڈ کو ایک اور بڑی کامیابی ملی ہے جب جموں وکشمیر کے ضلع اننت ناگ کی پولیس نے 'فیشل ریکگنیشن سسٹم' (چہرہ شناسی نظام) کے الرٹ پر فوری کارروائی کرتے ہوئے "ایکس رے پوائنٹ خواجہ" سے ایک اور گراؤنڈ ورکر کو حراست میں لے لیا۔ پولیس حکام کے مطابق حراست میں لیے گئے شخص کی شناخت فیصل مظفر کے نام سے ہوئی ہے، جو بجبہاڑہ کے علاقے کا رہنے والا ہے۔ ایف آر ایس کی جانب سے بروقت الرٹ موصول ہونے پر پولیس اہلکاروں نے تیزی سے کارروائی کی اور مذکورہ شخص کو پوچھ گچھ اور مزید قانونی کارروائی کے لیے حراست میں لے لیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران اننت ناگ میں ایف آر ایس کی مدد سے دو الگ الگ آپریشنز میں اب تک چار او جی ڈبلیوز کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

بارہمولہ میں 3.6 شدت کے زلزلے

گہرائی زمین کی سطح سے تقریباً 10 کلومیٹر

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع بارہمولہ میں پیر کی علی الصبح زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.6 ریکارڈ کی گئی، تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس) کے مطابق زلزلہ پیر کی صبح 2 بجے آیا، جس کی شدت 3.6 اور گہرائی زمین کی سطح سے تقریباً 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے جھٹکے بارہمولہ اور اس کے گرد و نواح میں محسوس کیے گئے، تاہم ان کی شدت کم ہونے کے باعث معمولات زندگی متاثر نہیں ہوئے۔

ڈویژنل کمشنر نے صورہ انسٹیچوٹ میں یاتریوں کی مزاج پُرسی کی

موقعہ پر تمام ضروری طبی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کی تلقین

سرینگر/ ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے پیر کو شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS)، صورہ کا دورہ کیا، جہاں مختلف صحت کے مسائل کے ساتھ اسپتال میں داخل شری امرناتھ جی یاتریوں کو فراہم کی جا رہی طبی دیکھ بھال اور علاج کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران، ڈویژنل کمشنر نے زیر علاج یاتریوں سے بات چیت کی اور ان کی صحت، خیریت اور فراہم کی جانے والی طبی دیکھ بھال کے معیار کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے انہیں اپنے قیام کے دوران بہترین ممکنہ صحت کی/ 4

ہرمز میں کسی بھی سرگرمی کا انتہائی سخت جواب دیا جائیگا/ ایرانی فوج

آبنائے ہرمز پر اب امریکہ محافظ کے طور کام کرے گا/ ڈونالڈ ٹرمپ

تہران/ یو این آئی/ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آبنائے ہرمز پر کنٹرول حاصل کرنے کے بیان کے بعد ایرانی فوج کا ردعمل سامنے آگیا۔ ایرانی فوج نے ایک بیان میں واضح کیا کہ وہ امریکہ کو کسی صورت آبنائے ہرمز میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے، ایران کی مرضی کے بغیر آبنائے ہرمز میں کسی بھی سرگرمی کا انتہائی سخت جواب دیا جائے گا۔ ایرانی فوج نے خطے کے ممالک کو پیغام دیا کہ امریکہ کی حمایت اور اس کا ساتھ دینے کو ایران کیخلاف جنگ تصور کیا جائے گا، ساتھ ہی خبردار کیا کہ اگر کشیدگی میں اضافہ ہوا تو یہ خطے کے دیگر ممالک تک پھیل جائے گی اور اس کی مکمل ذمہ داری امریکا اور اتحادیوں پر عائد ہوگی۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم آبنائے ہرمز پر کنٹرول حاصل کر رہے ہیں، ہم آبنائے ہرمز کے سرپرست بنیں گے، ہمیں آبنائے ہرمز کی نگرانی کے عوض معاوضہ ملے گا۔ امریکی صدر نے کہا ہمارا ایران سے معاہدہ ہوا جو انہوں نے توڑ دیا، وہ برے لوگوں کا ایک گروپ ہے، ہم نے کل رات ایران کو بہت شدید حملوں کا نشانہ بنایا۔ صدر ٹرمپ نے کہا وہ ہمیشہ معاہدہ توڑ دیتے ہیں اس لیے اب ہم انہیں سخت نشانہ بنائیں گے، ہم آبنائے ہرمز کو اپنے پاس رکھیں گے اور شاید اسے ہم ہی چلائیں۔

ڈی جی پی نلین پربھات نے ڈاؤن ٹاؤن میں سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے تمام ضروری لوازمات مکمل

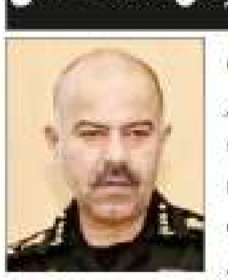

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) نلین پربھات نے پیر کو سرینگر کے ڈاؤن ٹاؤن علاقوں میں نافذ سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ جائزہ 13 جولائی کے موقع پر شہر کے بعض حصوں میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے نافذ پابندیوں کے پیش نظر لیا گیا۔ ڈی جی پی کے ہمراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی، ڈپٹی انسپکٹر جنرل وسطی کشمیر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سرینگر ڈاکٹر سندیپ چکرورتی اور دیگر اعلیٰ پولیس افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران اعلیٰ پولیس حکام نے شہر کے حساس علاقوں میں سیکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی، ٹریفک کے انتظامات اور دیگر حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ امن و امان برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔

ایکس پر "@ ایم ای اے بھارت" اکاؤنٹ فرضی

ہمارا کچھ لینا دینا نہیں/ وزارت خارجہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر '@ ایم ای اے بھارت' نام کے اکاؤنٹ کو فرضی بتاتے ہوئے لوگوں سے اس سے محتاط رہنے کو کہا ہے۔ وزارت نے پیر کو اپنے فیکٹ چیک اکاؤنٹ پر یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اس اکاؤنٹ کا وزارت خارجہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور اس کا مقصد لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ فیکٹ چیک اکاؤنٹ پر پوسٹ میں لکھا ہے "ایکس پر ایک اکاؤنٹ ملا ہے، '@ ایم ای اے بھارت'۔ اس اکاؤنٹ کا وزارت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ وزارت کے نام پر عوام کو گمراہ کر رہا ہے۔"

بارہمولہ میں جعلی عدالتی حکم نامہ پر عدالت کے تین ملازموں کے خلاف FIR

پولیس کی طرف سے تحقیقات کے کام کو تیز کرنے کا فیصلہ

سرینگر/ یو پی آئی/ ضلع بارہمولہ میں مبینہ طور پر جعلی عدالتی حکم نامہ (ڈگری) تیار کرنے، عدالتی ریکارڈ میں رد و بدل اور دھوکہ دہی کے ایک سنگین معاملے میں سب جج کی تحریری شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ایف آئی آر میں عدالت کے تین ملازمین کو نامزد کیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب سب جج و جوڈیشل مجسٹریٹ بارہمولہ، مجید فاروق میر کو اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کی جانب سے ایک دیوانی مقدمے کے فیصلے اور عدالتی حکم نامے کی تصدیق شدہ نقول کی تصدیق کے لیے درخواست موصول ہوئی۔ عدالتی ریکارڈ کی جانچ کے دوران متعلقہ مقدمے کی اصل فائل یا کوئی اندراج دستیاب نہیں ہوا، جس کے بعد پیش کی گئی دستاویزات کی صداقت پر شکوک پیدا ہوئے۔ ابتدائی انکوائری میں مبینہ طور پر یہ بات سامنے آئی کہ بعض عناصر نے عدالتی ملازمین کی ملی بھگت سے جج کے دستخطوں کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے جعلی عدالتی حکم نامہ اور/ 5

گرفتار تین ناشروں کو 10 روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا

متنازعہ کتابوں کی اشاعت اور سرکاری لائبریریوں میں ان کی فراہمی کا معاملہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں کی ایک عدالت نے علیحدگی پسند رہنماؤں کی مبینہ طور پر ستائش پر مبنی کتابوں کی اشاعت اور سرکاری لائبریریوں میں ان کی فراہمی کے معاملے میں گرفتار تین ناشروں کو 10 روزہ پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق کاؤنٹر انٹیلی جنس یونٹ جموں نے اتوار کو جاری تحقیقات کے سلسلے میں تینوں ناشروں کو گرفتار کیا تھا۔ یہ کارروائی ان متنازع کتابوں کی تحقیقات کے تحت عمل میں آئی جن میں مبینہ طور پر علیحدگی پسند رہنماؤں کی تعریف و توصیف پر مبنی مواد شامل تھا اور جو سرکاری لائبریریوں تک پہنچائی گئی تھیں۔ تحقیقات کے دائرے میں آنے والی کتابوں میں "پرسنالیٹیز اینڈ پلیسز آف جموں و کشمیر" شامل ہے، جسے بلال احمد اور سنتوش مینا نے تحریر کیا جبکہ اسے جموں کے اوپیرا بک سروس نے شائع کیا۔ دوسری کتاب "گریٹ پرسنالیٹیز آف جموں اینڈ کشمیر" ہے، جس کے مصنف سوشانت گری ہیں اور اسے دہلی کے انوراگ پبلیکیشن نے شائع کیا۔ گرفتار ناشروں کی شناخت احمد پال (اوپیرا بک سروس)/ 6

رام بن میں امرناتھ یاتریوں کی

دو بسوں میں تصادم، 18 یاتری زخمی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ پر ضلع رام بن کے چندر کوٹ علاقے میں پیر کی صبح امرناتھ یاتریوں کو لے جانے والی دو بسوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 18 یاتری معمولی زخمی ہو گئے، جبکہ ایک بس کے ڈرائیور کو نسبتاً زیادہ چوٹیں آئیں۔ حکام نے بتایا کہ تمام زخمی خطرے سے باہر ہیں اور ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں اسپتال سے رخصت کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 7 بج کر 21 منٹ پر چندر کوٹ کے لنگر پوائنٹ کے قریب/ 7

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر کیلئے جامع کینسر کیئر حکمت عملی کی تیاری کا جائزہ لیا

یوٹی بھر میں کینسر کی روک تھام، تشخیص اور علاج کے نظام کو مضبوط بنانے کے لائحہ عمل کو عملانے کی ہدایت

سری نگر/13 جولائی//چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے لئے جامع کینسر کیئر حکمت عملی کی ابتدائی تیاری کا جائزہ لیا۔ اس حکمت عملی کا مقصد پورے یونین ٹیریٹری میں کینسر کی روک تھام، تشخیص اور علاج کے لئے ایک مربوط، قابل رسائی اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ نظام قائم کرنا ہے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر سکمز، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن، ڈائریکٹر ٹاٹا میموریل سینٹر (ٹی ایم سی) چنڈی گڑھ، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر و جموں، مختلف میڈیکل کالجوں کے فیکلٹی ممبران اور محکمہ صحت وطبی تعلیم کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم نے ملک کے سرکردہ آنکولوجی ماہرین اور قومی اداروں کے ساتھ اشتراک سے تیار کردہ حکمت عملی میں کینسر کی روک تھام، جلد پتہ لگانے، سکریننگ، تشخیصی سہولیات، علاج، فالج کی نگہداشت، تحقیق، صلاحیت سازی اور ڈیجیٹل ہیلتھ مداخلتوں پر مشتمل ایک جامع فریم ورک تجویز کیا ہے۔ چیف سیکرٹری نے تجویز کردہ لائحہ عمل کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ کینسر تیزی سے ایک بڑا عوامی صحت کا مسئلہ بنتا جا رہا ہے جس سے نمٹنے کے لئے مربوط، سائنسی شواہد پر مبنی اور مریض دوست حکمت عملی اختیار کرنا ناگزیر ہے تاکہ پوری یونین ٹیریٹری میں صحت کے بہتر نتائج حاصل کئے جاسکیں۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام مجوزہ اقدامات پر مقررہ مدت میں عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے جس کے لئے موثر ادارہ جاتی اشتراک، باقاعدگی سے نگرانی اور قابل پیمائش نتائج پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یوٹی کے تمام۔۔۔۔/

مختلف وفود کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

وفود نے اپنے اپنے مسائل لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھے

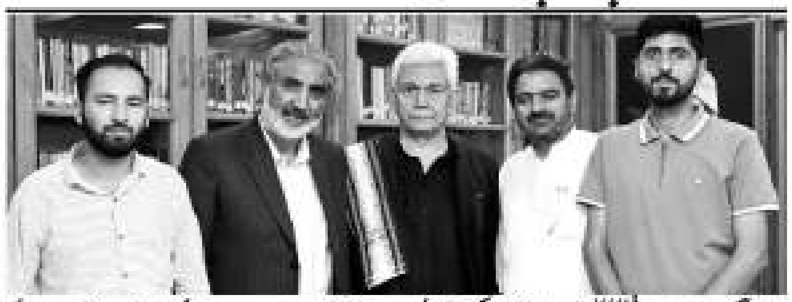

سری نگر، 13 جولائی/////شوپیاں کے رکن اسمبلی ایڈووکیٹ شبیر احمد کلے کی قیادت میں ایک عوامی وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا سے ملاقات کی اور جنگلاتی حقوق ایکٹ (Forest Rights Act) کے نفاذ سمیت عوامی اہمیت کے مختلف مسائل ان کے سامنے رکھے۔ وفد نے جنگلاتی حقوق ایکٹ کے موثر نفاذ سے متعلق امور کے علاوہ عوامی فلاح اور مقامی مسائل سے وابستہ دیگر اہم معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اسی دوران، اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ جناب تیرتھ سنگھ راوت نے بھی آج لوک بھون میں لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کی تفصیلات سرکاری پریس کمیونیکے میں جاری کی گئیں۔ ادھر پہاڑی قبائلی ملازمین ویلفیئر فورم کے ایک وفد نے، جس کی قیادت فورم کے صدر جناب خالد محمود خان کر رہے تھے، آج لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد۔۔۔۔/102

ہندواڑہ میں پولیس کی جانب سے لوک دربار/تھانہ دیوس کا انعقاد

13 جولائی//جموں وکشمیر میں جاری نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، کمیونٹی پولیسنگ کو فروغ دینے اور منشیات کے خلاف جدوجہد کو موثر بنانے کے مقصد سے ہندواڑہ پولیس نے پولیس اسٹیشن قلم آباد میں لوک دربار/تھانہ دیوس کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام سینئر پولیس افسران کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر منعقدہ عوامی نشست کے دوران شرکاء نے عوامی تحفظ، ٹریفک کے انتظام، منشیات کی روک تھام، نوجوانوں کی فلاح وبہبود اور روزمرہ عوامی مسائل سے متعلق مختلف امور اٹھائے۔ پولیس افسران نے تمام شکایات اور تجاویز کو بغور سنا اور ان پر بروقت اور مناسب کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ متعدد مسائل موقع پر ہی حل کیے گئے جبکہ دیگر معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر مزید کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے سپرد کیا گیا۔ پروگرام۔۔۔۔/103

ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ کا سکمز صورہ کا دورہ

اسپتال میں زیر علاج یاتریوں کی صحت، طبی سہولیات اور خصوصی انتظامات کا معائنہ

سری نگر، 13 جولائی/////ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے پیر کے روز شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ کا دورہ کیا اور وہاں مختلف طبی مسائل کے باعث زیر علاج شری امرناتھ جی یاتریوں کو فراہم کی جا رہی طبی نگہداشت اور علاج معالجے کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے زیر علاج یاتریوں سے ملاقات کی، ان کی صحت، خیریت اور فراہم کی جا رہی طبی سہولیات کے معیار کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے یاتریوں کو انتظامیہ کی جانب سے مکمل تعاون اور ان کے قیام کے دوران بہترین طبی خدمات اور معاونت فراہم کرنے کے عزم کا یقین دلایا۔ انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے انشل گرگ نے اسپتال انتظامیہ اور سینئر ڈاکٹروں کو ہدایت دی کہ علاج کے طریقہ کار پر مسلسل نگرانی رکھی جائے اور تمام ضروری طبی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ہر داخل یاتری کو فوری، جامع اور معیاری طبی خدمات فراہم کی جائیں۔ ڈائریکٹر سکمز۔۔۔۔/106

سری نگر میں بی جے پی مہیلا مورچہ کے عہدیداران اور ضلع صدور کا اجلاس

عوامی رسائی کے فروغ اور خواتین تک فلاحی اسکیموں کی موثر ترسیل پر زور

سری نگر، 13 جولائی//جموں وکشمیر بی جے پی کے جنرل سیکرٹری (تنظیم) اشوک کول نے جے-53، جواہر نگر سری نگر میں کشمیر سے تعلق رکھنے والی بی جے پی مہیلا مورچہ کی ریاستی عہدیداران اور ضلع صدور کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں مہیلا مورچہ کے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، اس کی عوامی رسائی کو وسعت دینے اور کشمیر بھر میں پارٹی کے پروگراموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر جموں وکشمیر بی جے پی کے سیکرٹری مدثر وانی، مہیلا مورچہ کی نائب صدور رمیسہ رفیق، سنیتا راکا اور ڈاکٹر فریدہ بھی موجود تھیں۔ اشوک کول نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خواتین بی جے پی کی تنظیمی طاقت کا مرکز ہیں اور انہوں نے جموں وکشمیر کے سیاسی منظر نامے کو بدلنے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مہیلا مورچہ کو نچلی سطح پر اپنی سرگرمیوں۔۔۔۔/105

الطاف بخاری نے پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ہمراہ شاہدرہ شریف درگاہ پر حاضری دی

جموں وکشمیر میں دائمی امن واستحکام کے لیے دعا کی

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر اور ضلع صدر راجوری سید منظور بخاری کے ہمراہ اتوار کے روز راجوری میں واقع صوفی بزرگ حضرت بابا غلام شاہ بادشاہؒ کے آستانہ عالیہ شاہدرہ شریف پر حاضری دی۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے جموں وکشمیر میں دائمی امن واستحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ انہوں نے درگاہ کے منتظمین سے ملاقات کی اور اس روحانی مرکز پر موجود عقیدت مندوں سے بھی بات چیت کی۔ اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ وہ یہاں فیض وبرکت حاصل کرنے اور جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح وبہبود کے لیے دعا کرنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”یہ مقدس آستانہ روحانیت، ہم آہنگی اور بھائی چارے کی ایک روشن علامت ہے۔ حضرت بابا غلام شاہ بادشاہؒ کی لازوال تعلیمات آج بھی نسل در نسل لوگوں کو امن، ہمدردی اور اتحاد کی اقدار اپنانے کی ترغیب۔۔۔۔/104

سماجی بہبود محکمہ سری نگر کی جانب سے آگاہی ورجسٹریشن مہم کا انعقاد

سری نگر، 13 جولائی/////سماجی بہبود محکمہ (SWD)، سنکلپ-ایچ ای ڈبلیو، سری نگر نے پردھان منتری ماتر و وندنا یوجنا (PMMVY) کے تحت لال دید (ایل ڈی) زچگی اسپتال، سری نگر میں ایک جامع آگاہی اور رجسٹریشن مہم کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین میں اس اہم زچگی فائدہ اسکیم کے فوائد سے متعلق بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس مہم میں متوقع ماؤں، ان کے تیمارداروں، طبی ماہرین اور فیلڈ اہلکاروں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ سماجی بہبود محکمہ کے افسران نے اسکیم کی اہلیت کے معیار، رجسٹریشن کے طریقہ کار، درکار دستاویزات اور اسکیم کے تحت دستیاب مالی امداد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اہل مستفیدین کو موقع پر رجسٹریشن اور سہولت فراہم کرنے میں بھی مدد۔۔۔۔/107

سنجیو ورما نے جموں میں ای سی آئی کی

’الیکٹورل لٹریسی کانفرنس‘ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں/13 جولائی//چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) جموں وکشمیر سنجیو کمار ورما نے آج نروچن بھون، ریل ہیڈ کمپلیکس جموں کے کانفرنس ہال میں سینئر افسران کے ساتھ ایک تیاری میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں یونین ٹیریٹری میں انتخابی خواندگی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے تجویز کردہ کانفرنس کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کانفرنس کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں اور دیگر شراکت داروں کی شرکت سمیت مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے الیکٹورل لٹریسی کلب (ای ایل سیز) کے نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے کے لئے ایک پروگرام شروع کیا ہے۔ اس سلسلے میں جموں میں ایک کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد شرکاء کو ای سی آئی نیٹ سے روشناس کرنا اور انتخابی خواندگی، جمہوری اقدار اور بامعنی عوامی شرکت کے فروغ میں یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے۔۔۔۔/108

ستیش شرما نے عوامی مسائل کے فوری ازالے کا یقین دلاتے ہوئے

حکومت کی عوام دوست حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا

جموں/13 جولائی//وزیر برائے خوراک، شہری رسدات وامور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوانان وکھیل کود اور سائنس وٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے آج جموں صوبہ کے مختلف اضلاع سے آئے متعدد وفود سے ملاقات کی اور بنیادی ڈھانچے، شہری سہولیات، عوامی خدمات اور ترقیاتی ضروریات سے متعلق مختلف عوامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وفود میں سماجی تنظیموں، تجارتی انجمنوں، نوجوانوں کے گروپوں اور مقامی باشندوں کے نمائندے شامل تھے جنہوں نے وزیر موصوف کو سڑک رابطہ، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی کے ڈھانچے، کھیلوں کی سہولیات، راشن کی تقسیم، ڈیجیٹل خدمات، روزگار کے مواقع اور دیگر ترقیاتی امور سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے علاقے سے متعلق کئی مطالبات بھی پیش کئے جن کا مقصد لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ ستیش شرما نے ہر وفد کی بات کو بغور سنا اور جموں وکشمیر حکومت کے شفاف، جوابدہ اور عوام پر مبنی حکومت کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت حکمرانی کو نچلی سطح تک پہنچانے اور ہر شہری کو معیاری عوامی خدمات اور جدید بنیادی ڈھانچے تک رسائی یقینی بنانے کے واحد مقصد کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ”حکومت جموں وکشمیر میں جدید ترین سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ ہماری توجہ محض بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر نہیں بلکہ اس بات کو یقینی۔۔۔۔/109

شوپیاں میں SHEW کی جانب سے ہیرپورہ میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ

کے تحت لڑکیوں کو بااختیار بنانے سے متعلق بیداری کیمپ کا انعقاد

شوپیاں، 13 جولائی/////سنکلپ ہب فار ایمپاورمنٹ آف ویمن (SHEW)، مشن شکتی، شوپیاں نے آج ہیرپورہ میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ (BBBP) مہم کے تحت ایک بیداری پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام کا مقصد شرکاء کو لڑکیوں کے تحفظ، تعلیم اور بااختیار بنانے کی اہمیت سے آگاہ کرنا، صنفی مساوات کو فروغ دینا اور جنس کی بنیاد پر ہونے والے امتیاز کے خاتمے کے لیے شعور اجاگر کرنا تھا۔ وسائل کے ماہرین نے بی بی بی پی مہم کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ لڑکیوں کو تعلیم، صحت اور مجموعی ترقی کے میدان میں مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔ شرکاء کو مشن شکتی کے تحت نافذ کی جانے والی خواتین پر مرکوز مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ خواتین کی حفاظت اور تحفظ کے اقدامات، بشمول ویمن ہیلپ لائن (181)، چائلڈ ہیلپ لائن (1098) اور خواتین وبچوں کے لیے دستیاب دیگر امدادی خدمات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام کا اختتام ایک انٹرایکٹیو سیشن کے ساتھ ہوا جس میں شرکاء نے سوالات پوچھے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کے اختتام پر ایک محفوظ، جامع اور صنفی مساوات پر مبنی معاشرے کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا گیا، جس کے لیے اجتماعی سماجی شرکت اور مسلسل بیداری کی کوششوں کو ناگزیر قرار دیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر کلگام کا تحصیل دفتر پہلو کا دورہ

تازہ ڈیجیٹائزڈ جمابندی کی پڑھائی کے عمل کا جائزہ لیا

کلگام، 13 جولائی/////ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کلگام شہزاد عالم نے آج تحصیل دفتر پہلو کا دورہ کر کے تازہ ترین ڈیجیٹائزڈ جمابندی کی پڑھائی کے عمل کا جائزہ لیا۔ یہ جمابندی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن اور انتقالات (میوٹیشنز) کے اندراج کے بعد تیار کی گئی ہے۔ جمابندی کی پڑھائی عوام کی موجودگی میں انجام دی گئی، جنہیں اس عمل کے بارے میں پیشگی طور پر مطلع کیا گیا تھا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ تازہ ترین ڈیجیٹائزڈ جمابندی زمیندار اصلاح پورٹل (jkzameensudhar.jk.gov.in) پر دستیاب ہے، جس کے ذریعے ہر جائیداد مالک اپنے زمین سے متعلق ریکارڈ کی جانچ کر سکتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عوام اپنے زمین کے ریکارڈ کی تصدیق کر سکتے ہیں اور اگر کسی قسم کی اصلاح درکار ہو تو اس کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ غیر عدالتی نوعیت کی غلطیوں کی اصلاح متعلقہ تحصیلدار کی سطح پر کی جا سکتی ہے۔ بعد ازاں، ڈی سی نے نئے تعمیر شدہ تحصیل عمارت کا دورہ کیا اور ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے پٹواری۔۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے مشن یووا کے نفاذ کا جائزہ لیا

محکموں کے درمیان بہتر تال میل اور خواتین کاروباریوں کی شمولیت پر زور

گاندربل، 13 جولائی/////ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) گاندربل، جتن کشور نے آج مشن یووا کے تحت ضلع سطحی عمل درآمد کمیٹی (ڈی ایل آئی سی) کی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں خود روزگار کے اہم پروگرام کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور مستفیدین کے معاملات کو منظوری کے لیے زیر غور لایا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے منظور شدہ معاملات کی منظوری اور مالی اجرا کی رفتار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں، مالیاتی اداروں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ عمل کو تیز کیا جائے تاکہ خواہشمند کاروباری افراد کو اپنے کاروبار قائم کرنے کے لیے بروقت مالی معاونت فراہم کی جا سکے۔ اسکیم کے تحت مجموعی کارکردگی بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ معاملات کی تیز تر کارروائی اور پروگرام کے اہداف بروقت حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ نتائج کی نگرانی کو مضبوط بنائیں اور مشن یووا کے تحت قائم کیے گئے یونٹس کی پیش رفت پر گہری نظر رکھیں تاکہ مستفیدین کو مسلسل رہنمائی۔۔۔۔/110

رکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے شوپیاں میں ڈشا میٹنگ کی صدارت کی

عوامی فلاحی پروگراموں کے نتائج میں بہتری، جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور

شوپیاں، 13 جولائی/////اننت ناگ-راجوری پارلیمانی حلقے کے رکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے آج منی سیکرٹریٹ شوپیاں میں ضلع ترقیاتی رابطہ و نگرانی کمیٹی (ڈشا) کی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں ضلع بھر میں سرکاری اہم اسکیموں اور بڑے ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سری نگر پارلیمانی حلقے کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی، زینہ پورہ کے رکن اسمبلی شوکت حسین گنائی، شوپیاں کے رکن اسمبلی شبیر احمد کلے اور ضلع انتظامیہ کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیاں، ششیر گپتا نے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کرتے ہوئے ضلع میں نافذ کی جا رہی اہم سرکاری اسکیموں اور ترقیاتی اقدامات کی مالی وجسمانی پیش رفت سے متعلق تفصیلات فراہم کیں۔ اجلاس کے دوران مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں، جن میں ایم پی ایل اے ڈی ایس، منریگا، پی ایم اے وائی-جی، پی ایم جی ایس وائی، پی ایم اے وائی-یو، ایس بی ایم دیہی وشہری، ایچ اے ڈی پی، جے کے سی آئی پی، ایف آر اے، پی ایم ایف بی وائی، پی ایم سواندھی، امرت 2.0، جل جیون مشن، پوشن 2.0، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ، پی ایم وشوکرما، سمگرا شکشا، آر ڈی ایس ایس اور پی ایم سوریہ گھر شامل ہیں، کے تحت حاصل شدہ پیش رفت اور کامیابیوں کا شعبہ وار جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ شہری ترقی، سماجی وتعلیمی بہبود، سماجی تحفظ، خود روزگار اور۔۔۔۔/113

ڈائریکٹر زراعت کشمیر نے ضلعی سطح کی ایم آئی ڈی ایچ ورکشاپ کا افتتاح کیا

کسانوں کو پائیدار ترقی کے لیے جدید زراعت اپنانے کی تلقین

سری نگر، 13 جولائی/////محکمہ زراعت کشمیر نے آج سری نگر میں مشن فار انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آف ہارٹیکلچر (MIDH) کے تحت ایک روزہ ضلعی سطحی ورکشاپ ونمائش کا انعقاد کیا، جس کا مقصد کسانوں کو اسکیم کے تحت دستیاب مختلف مداخلتوں، مراعات اور مواقع سے آگاہ کرنا تھا۔ اس پروگرام میں قمرواری، بربن اور ہارون زونز سے تعلق رکھنے والے کسانوں نے پرجوش شرکت کی۔ ورکشاپ کی صدارت ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے کی۔ اس موقع پر چیف ایگریکلچر آفیسر سری نگر اعجاز حسین ڈار، محکمہ کے سینئر افسران، تکنیکی ماہرین اور فیلڈ اہلکار بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر زراعت کشمیر نے دیہی معیشت کی تبدیلی اور کسانوں کے معاشی حالات بہتر بنانے میں زراعت کے شعبے کی بے پناہ صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشن فار انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آف ہارٹیکلچر حکومت کی ایک اہم پہل ہے، جس کا مقصد مالی معاونت، بنیادی ڈھانچے کی۔۔۔۔/114

گریز میں انفورسمنٹ ڈرائیو اور صفائی مہم میں تیزی

باندی پورہ، 13 جولائی/////گریز وادی کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ باندی پورہ نے پیر کے روز ممنوعہ سنگل یوز پلاسٹک (SUP) کے استعمال کے خلاف انفورسمنٹ کارروائیوں میں تیزی لائی اور داور بازار وملحقہ سیاحتی مقامات پر وسیع صفائی مہمات چلائیں۔ داور بازار میں انفورسمنٹ ڈرائیو سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) گوریز مختار احمد، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت (اے سی پی) باندی پورہ اعجاز احمد لون، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) گوریز لطیف احمد منٹو اور ایس ایچ او گوریز کی قیادت میں پولیس ٹیم کی موجودگی میں انجام دی گئی۔ کارروائی کے دوران تقریباً 18 کلوگرام سنگل یوز پلاسٹک ضبط کیا گیا، جبکہ ممنوعہ سنگل یوز پلاسٹک کے استعمال کی خلاف ورزی۔۔۔۔/115

سرینگر ٹائمز

14 جولائی 2026 بروز منگلوار

نیشنل کانفرنس اور بی جے پی میں کشمکش اب دونوں عدالت میں ملیں گے؟

جموں وکشمیر میں پچھلے چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم کے حوالہ سے جہاں درجہ حرارت میں کسی حد تک کمی واقع ہوئی وہاں سیاست کا بازار کافی گرم رہا۔ رولنگ نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن بی جے پی کے درمیان الفاظ اور الزامات کی جنگ کا بخار تیز ہوگیا۔ دو دنوں میں ہی ایسی تبدیلیاں رونما ہوئیں کہ سیاسی گلیاروں میں تہلکہ مچ گیا۔ افواہوں کا گشت تیز ہوا اور قیاس آرائیاں پھیلتی گئیں۔ اپنی دادی جان مادر مہربان کی برسی کے موقع پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انکشاف کیا کہ اس کی حکومت کو گرانے کیلئے ممبران اسمبلی کو خریدنے اور نیشنل کانفرنس کو توڑنے کی کوششیں ہورہی ہیں۔ عمر عبداللہ نے اپنے سخت لہجے اور بلند آواز میں کہا کہ ان کی پارٹی کے ممبران کو نہ تو خریدا جاسکتا ہے اور نہ وہ کسی دباؤ میں آنے والے ہیں۔ عمر عبداللہ نے بالکل صاف اور واضح الفاظ میں کہا کہ جموں سے تعلق رکھنے والے ان کے ایک ممبر اسمبلی کو پارٹی بدلنے کیلئے 20 سے 30 کروڑ روپے کی پیشکش کے ساتھ ساتھ سٹیٹ ہڈ کی واپسی اور رکابینہ میں ایک منسٹری فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا گیا۔

عمر عبداللہ ان انکشافات کا ذکر ہی کررہے تھے کہ یہ خبر جنگل میں آگ کی طرح سرینگر سے دہلی کے ایوانوں تک پہنچ گئی۔ سوشل میڈیا پر یہ خبر پوری طرح چھاگئی۔ بی جے پی کی طرف سے فوری ردعمل کے تحت ان الزامات اور انکشافات کو غلط اور بے بنیاد قرار دے کر وزیر اعلیٰ سے ثبوت پیش کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ بی جے پی کے مرکزی اور مقامی ترجمانوں نے عمر عبداللہ کو انتباہ کیا کہ اگر وہ معافی نہیں مانگیں گے تو ان کے خلاف عدالت میں کیس دائر کیا جاسکتا ہے۔ صرف ایک رات گزرنے کے بعد معاملہ نے اس وقت کروٹ لی کہ جب بی جے پی کی طرف سے عمر عبداللہ کے نام واقعی عدالتی نوٹس جاری کیا گیا جس میں انہیں سات دنوں کے اندر اندر معافی مانگنے کی مہلت دی گئی اور بتایا گیا کہ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوتے ہیں تو 100 کروڑ روپے ہرجانہ کیلئے مقدمہ دائر ہوگا۔ عمر عبداللہ نے بھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرتے ہوئے اس نوٹس کو "لولیٹر" سے منسوب کرکے کہا انہیں امید تھی کہ اس معاملہ کا سیاسی طور جواب دیا جاتا۔ لیکن اب جبکہ یہ سلسلہ قانونی بن گیا ہے تو ہم بھی سامنا کریں گے انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کے لیڈر نیشنل کانفرنس کے خلاف بے بنیاد الزامات لگارہے ہیں۔ خصوصاً ایک خاص لیڈر کی طرف سے غیر شائستہ الفاظ استعمال ہورہے ہیں۔ عمر عبداللہ کے مطابق اس معاملہ میں وہ بھی عدالت کا رخ کریں گے۔

وزیر اعلیٰ کو معافی کیلئے سات دن دئے گئے۔ ان سات دنوں کا انتظار تو بہرحال ختم ہوگا۔ دیکھتے ہیں کہ اس دوران معاملہ کیا انگڑائی لیتا ہے۔ مگر معاملہ عمر عبداللہ کیلئے فکر انگیز ہے۔ اگر وہ معافی مانگتے ہیں تو یہ ان کی ذات اور جماعت کیلئے زبردست دھچکا ہوگا۔ نہیں مانگیں گے تو ثبوت کے ساتھ عدالت کا سامنا کرنا ہوگا۔ عمر عبداللہ کو اب سیاست دانوں سے تبادلہ خیالات کرنے سے زیادہ قانون دانوں سے صلاح ومشورہ کرنا ہوگا۔ معاملہ ایک نازک، دلچسپ اور سسپنس سے بھرے موڑ پر کھڑا ہوگیا ہے۔

(ORS): پانی کی کمی سے بچاؤ کا مؤثر ذریعہ

ڈاکٹر شیلا اختر

او آر ایس (ORS) یعنی اورل ری ہائیڈریشن سلوشن ایک ایسا سادہ، محفوظ اور انتہائی مؤثر محلول ہے جس نے دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کی جانیں بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جب کسی شخص کو اسہال، قے، شدید گرمی، بخار یا کسی اور وجہ سے جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی کا سامنا ہوتا ہے تو او آر ایس اس کمی کو پورا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ انسانی جسم کا ایک بڑا حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے اور جسم کے تمام اہم افعال پانی اور الیکٹرولائٹس کے متوازن نظام پر انحصار کرتے ہیں۔ جب یہ توازن بگڑ جاتا ہے تو جسم کمزور ہونے لگتا ہے، مختلف اعضا کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اور اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو صورتحال سنگین بھی ہوسکتی ہے۔ ایسے حالات میں او آر ایس ایک آسان، سستا اور مؤثر حل ثابت ہوتا ہے۔

اسہال اور قے کے دوران جسم سے صرف پانی ہی خارج نہیں ہوتا بلکہ سوڈیم، پوٹاشیم، کلورائیڈ اور دیگر ضروری نمکیات بھی ضائع ہوجاتے ہیں۔ یہی نمکیات جسم کے اعصابی نظام، دل کی دھڑکن، پٹھوں کی کارکردگی اور دیگر اہم افعال کو معمول کے مطابق چلانے میں مدد دیتے ہیں۔ اگر صرف پانی پیا جائے تو وقتی طور پر پیاس تو کم ہوسکتی ہے لیکن جسم میں نمکیات کی کمی پوری نہیں ہوتی۔ او آر ایس کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں پانی، گلوکوز اور ضروری نمکیات متوازن مقدار میں شامل ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے آنتیں پانی کو زیادہ مؤثر طریقے سے جذب کرتی ہیں اور جسم جلد اپنی معمول کی حالت میں واپس آنے لگتا ہے۔

گرمیوں کے موسم میں او آر ایس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے کیونکہ زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے پسینہ زیادہ آتا ہے اور جسم سے پانی تیزی سے خارج ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص سخت دھوپ میں کام کررہا ہو، کھیل کود میں مصروف ہو یا سفر کررہا ہو تو پانی کی کمی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایسے حالات میں مناسب مقدار میں پانی پینے کے ساتھ ساتھ ضرورت پڑنے پر او آر ایس کا استعمال جسم کو ہائیڈریٹ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر اکثر گرمی کے موسم میں خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور جسمانی مشقت کرنے والے افراد کو پانی کی کمی سے بچنے کی ہدایت دیتے ہیں۔

بچوں میں او آر ایس کی اہمیت سب سے زیادہ ہے کیونکہ کم عمر بچوں کے جسم میں پانی کی مقدار نسبتاً کم ہوتی ہے اور اسہال یا قے کی صورت میں ان کے جسم سے پانی بہت تیزی سے خارج ہوسکتا ہے۔ اگر بروقت او آر ایس نہ دیا جائے تو بچے کمزور ہوسکتے ہیں اور ان کی حالت تشویشناک ہوسکتی ہے۔ اسی طرح بزرگ افراد میں بھی پانی کی کمی جلد پیدا ہوسکتی ہے کیونکہ عمر بڑھنے کے ساتھ پیاس کا احساس کم ہوجاتا ہے۔ اس لیے ان دونوں طبقات میں او آر ایس کا بروقت استعمال نہایت ضروری سمجھا جاتا ہے۔

او آر ایس استعمال کرنے کا طریقہ بھی بہت آسان ہے۔ عام طور پر میڈیکل اسٹور پر دستیاب او آر ایس کے ایک مکمل پیکٹ کو ایک لیٹر صاف یا ابلا ہوا ٹھنڈا پانی میں اچھی طرح گھولا جاتا ہے۔ محلول مکمل طور پر تیار ہونے کے بعد اسے مریض کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں وقفے وقفے سے پلایا جاتا ہے۔ اگر مریض کو قے آرہی ہو تو چند منٹ انتظار کرکے دوبارہ آہستہ آہستہ پلانا چاہیے۔ محلول میں اضافی چینی، نمک یا کوئی اور چیز شامل نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس سے اس کی افادیت متاثر ہوسکتی ہے۔

اگر کسی جگہ تیار شدہ او آر ایس دستیاب نہ ہو تو عارضی طور پر گھر میں بھی محلول تیار کیا جاسکتا ہے۔ ایک لیٹر صاف پانی میں تقریباً چھ چائے کے چمچ چینی اور آدھا چائے کا چمچ نمک ملاکر اچھی طرح حل کرلیا جائے۔ تاہم یہ صرف ہنگامی صورت حال کے لیے ایک عارضی متبادل ہے اور جہاں ممکن ہو وہاں معیاری او آر ایس ہی استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس میں تمام اجزا درست مقدار میں شامل ہوتے ہیں۔

بعض افراد یہ سمجھتے ہیں کہ او آر ایس صرف بچوں کے لیے ہوتا ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر عمر کا فرد ضرورت کے مطابق اسے استعمال کرسکتا ہے۔ اسی طرح ایک عام غلط فہمی یہ بھی ہے کہ او آر ایس اسہال کو فوراً بند کردیتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ او آر ایس بیماری کو ختم نہیں کرتا بلکہ اس دوران جسم میں پیدا ہونے والی پانی اور نمکیات کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ اگر بیماری کی اصل وجہ کا علاج بھی ضروری ہو تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ادویات استعمال کی جانی چاہئیں۔

اسہال یا قے کے دوران مناسب غذا بھی بہت اہم ہوتی ہے۔ پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ مریض کو کھانا بند کردینا چاہیے، لیکن جدید طبی مشوروں کے مطابق ہلکی، نرم اور غذائیت سے بھرپور خوراک جاری رکھنی چاہیے۔ چاول، دلیہ، کھچڑی، دہی، کیلا اور سبزیوں کا ہلکا سوپ جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں اور صحت یابی کے عمل کو بہتر بناتے ہیں۔ دودھ پینے والے بچوں کو ماں کا دودھ بدستور جاری رکھنا چاہیے کیونکہ یہ غذائیت اور پانی دونوں فراہم کرتا ہے۔

پانی کی کمی کی علامات کو بروقت پہچاننا بھی بہت ضروری ہے۔ اگر شدید پیاس لگ رہی ہو، منہ خشک ہو، پیشاب کم آرہا ہو، آنکھیں اندر دھنس گئی ہوں، جسم میں شدید کمزوری محسوس ہو یا چکر آرہے ہوں تو یہ پانی کی کمی کی علامات ہوسکتی ہیں۔ بچوں میں اگر روتے وقت آنسو نہ آئیں، وہ غیر معمولی سست ہوجائیں یا بار بار سونے لگیں تو فوراً توجہ دینا ضروری ہے۔ ایسے حالات میں او آر ایس شروع کرنے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر سے مشورہ بھی کرنا چاہیے، خصوصاً اگر علامات شدید ہوں یا مریض پانی بھی نہ پی پا رہا ہو۔

او آر ایس تیار کرنے کے بعد اسے صاف برتن میں رکھنا چاہیے اور بہتر یہی ہے کہ اسے چوبیس گھنٹے کے اندر استعمال کرلیا جائے۔ اگر محلول بچ جائے تو اسے ضائع کردینا چاہیے کیونکہ زیادہ دیر رکھنے سے اس میں جراثیم پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ہر بار تازہ محلول تیار کرنا صحت کے لیے زیادہ محفوظ ہے۔

آج کے دور میں او آر ایس کو صحت عامہ کی سب سے اہم دریافتوں میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ اس نے خاص طور پر بچوں میں اسہال سے ہونے والی اموات میں نمایاں کمی لانے میں مدد دی ہے۔ اس کی کم قیمت، آسان دستیابی اور استعمال کا سادہ طریقہ اسے ہر گھر کی ابتدائی طبی امداد کا اہم حصہ بناتا ہے۔ تاہم یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اگر مریض بے ہوش ہو، مسلسل شدید قے کررہا ہو، اسہال میں خون آرہا ہو، بہت زیادہ کمزور ہوگیا ہو یا پانی نگلنے سے قاصر ہو تو صرف او آر ایس پر انحصار کافی نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں فوری طور پر مستند ڈاکٹر یا قریبی اسپتال سے رجوع کرنا ضروری ہے تاکہ ضرورت کے مطابق مزید علاج کیا جاسکے۔

مختصراً، او آر ایس ایک ایسا سادہ محلول ہے جو بظاہر معمولی نظر آتا ہے لیکن اس کی افادیت غیر معمولی ہے۔ اس کا بروقت اور درست استعمال جسم میں پانی اور نمکیات کا توازن بحال رکھنے میں مدد دیتا ہے، ڈی ہائیڈریشن کے خطرناک اثرات سے بچاتا ہے اور صحت یابی کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ مناسب آگاہی، صحیح طریقۂ استعمال اور بروقت طبی مشورے کے ساتھ او آر ایس ہر خاندان کے لیے ایک قابل اعتماد اور زندگی بچانے والا ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے۔

گرمیاں اور سبزیاں

محمد رجب بٹ

گرمیوں کا موسم اپنے ساتھ رنگ برنگے پھلوں اور تازہ سبزیوں کی بہار لے کر آتا ہے۔ اس موسم میں دستیاب سبزیاں نہ صرف ذائقے سے بھرپور ہوتی ہیں بلکہ غذائیت کے لحاظ سے بھی بے حد فائدہ مند ہیں۔ اگر ہم موسمی سبزیوں کو اپنی روزمرہ خوراک کا حصہ بنائیں تو نہ صرف جسم کو ضروری وٹامنز اور منرلز ملتے ہیں بلکہ گرمی کی شدت سے پیدا ہونے والی کمزوری، پانی کی کمی اور ہاضمے کے مسائل سے بھی بچاؤ ممکن ہوتا ہے۔

موسمی سبزیوں کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ تازہ، نسبتاً کم قیمت اور قدرتی ذائقے سے بھرپور ہوتی ہیں۔ ان میں مصنوعی کیمیکلز اور طویل عرصے تک ذخیرہ کرنے کی ضرورت بھی کم پڑتی ہے، جس کی وجہ سے یہ زیادہ محفوظ اور صحت بخش انتخاب بھی جاتی ہیں۔ آیئے جانتے ہیں کہ گرمیوں میں دستیاب چند اہم سبزیوں اور ان سے تیار کی جانے والی مزیدار تراکیب کے بارے میں۔

کھیرا: ٹھنڈک اور تازگی کا بہترین ذریعہ

کھیرا گرمیوں کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی سبزیوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس میں پانی کی مقدار تقریباً 95 فیصد ہوتی ہے، جو جسم کو ہائیڈریٹ رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں فائبر، وٹامن K اور اینٹی آکسیڈنٹس بھی موجود ہوتے ہیں۔ کھیرا مختلف انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسے سلاد میں ٹماٹر، پیاز، پودینہ اور لیموں کے رس کے ساتھ ملاکر پیش کریں۔ دہی میں باریک کٹا ہوا کھیرا، بھنا ہوا زیرہ اور ہلکا سا نمک شامل کرکے مزیدار رائتہ تیار کیا جاسکتا ہے، جو مسالے دار کھانوں کے ساتھ بہترین لگتا ہے۔

ٹماٹر: ذائقے اور غذائیت کا حسین امتزاج

گرمیوں میں تازہ ٹماٹر ذائقے اور خوشبو سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ان میں وٹامن C، پوٹاشیم اور لائکوپین موجود ہوتا ہے، جو جسم کو فری ریڈیکلز سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ٹماٹر سے تازہ سلاد، ٹھنڈا سوپ، پاستا ساس یا سبزیوں کی چٹنی تیار کی جاسکتی ہے۔ اگر ٹماٹروں کو زیتون کے تیل، لہسن اور تلسی کے ساتھ ہلکا سا روسٹ کیا جائے تو ان کا ذائقہ مزید نکھر جاتا ہے اور یہ روٹی یا پاستا کے ساتھ بہترین لگتے ہیں۔

بھنڈی: گرمیوں کی روایتی پسند

بھنڈی برصغیر کے گھروں میں نہایت شوق سے پکائی جاتی ہے۔ یہ فائبر، فولیٹ اور وٹامن C سے بھرپور ہوتی ہے، جو ہاضمے کو بہتر بنانے اور مجموعی صحت برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بھنڈی کو زیادہ تیل کے بجائے ہلکی آنچ پر پیاز، ٹماٹر، ہلدی، دھنیا پاؤڈر اور ہری مرچ کے ساتھ پکائیں۔ آخر میں تازہ دھنیا شامل کریں تاکہ ذائقہ مزید بڑھ جائے۔ بھنڈی کو دہی کے ساتھ بھی پیش کیا جاسکتا ہے، جو گرمیوں میں ایک متوازن اور ہلکا کھانا بنتا ہے۔

توری اور کدو: ہلکی مگر غذائیت سے بھرپور سبزیاں

توری اور کدو دونوں ہی آسانی سے ہضم ہونے والی سبزیاں ہیں۔ ان میں پانی، فائبر اور مختلف وٹامنز موجود ہوتے ہیں، جو جسم کو توانائی فراہم کرتے ہیں۔ ان سبزیوں کو ٹماٹر، پیاز اور ہلکے مصالحوں کے ساتھ پکایا جاسکتا ہے۔ اگر ان میں تھوڑا سا لہسن اور تازہ دھنیا شامل کیا جائے تو ذائقہ مزید بہتر ہوجاتا ہے۔ کدو کا سوپ بھی گرمیوں کی ہلکی شاموں کے لیے ایک بہترین انتخاب ہے۔

شملہ مرچ: رنگ اور ذائقے کی بہار

سرخ، سبز اور زرد شملہ مرچ نہ صرف کھانے کو خوبصورت بناتی ہے بلکہ وٹامن C، وٹامن A اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھی بھرپور ہوتی ہے۔ شملہ مرچ کو مشروم، پیاز اور زوکینی جیسی سبزیوں کے ساتھ ہلکا سا فرائی کرکے صحت بخش اسٹر فرائی تیار کی جاسکتی ہے۔ اسے سینڈوچ، پاستا، پیزا یا سلاد میں بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

بینگن: منفرد ذائقے کی سبزی

بینگن غذائیت سے بھرپور سبزی ہے جس میں فائبر، پوٹاشیم اور اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔ گرمیوں میں تازہ بینگن سے بھرتہ، بھنی ہوئی سبزی یا گرلڈ بینگن تیار کیا جاسکتا ہے۔ اگر بینگن کو کھلی آنچ پر بھون کر اس میں ٹماٹر، پیاز، ہری مرچ، لہسن اور دھنیا شامل کیا جائے تو نہایت خوشبودار اور لذیذ بھرتہ تیار ہوتا ہے، جو روٹی یا پراٹھے کے ساتھ بے حد پسند کیا جاتا ہے۔

گرمیوں کا رنگین سلاد

گرمیوں میں مختلف سبزیوں کو ملاکر رنگین سلاد تیار کرنا ایک آسان اور صحت بخش انتخاب ہے۔ کھیرا، ٹماٹر، شملہ مرچ، گاجر، سلاد کے پتے، مکئی اور پیاز کو ایک بڑے برتن میں شامل کریں۔ اس پر زیتون کا تیل، لیموں کا رس، کالی مرچ، نمک اور تازہ پودینہ ڈال کر اچھی طرح مکس کریں۔ یہ سلاد باربی کیو، گرلڈ چکن یا دال کے ساتھ بہترین لگتا ہے اور گرمی میں جسم کو تازگی بھی فراہم کرتا ہے۔

سبزیوں سے بھرپور ہلکا سوپ

اگرچہ سوپ کو زیادہ تر سردیوں سے جوڑا جاتا ہے، لیکن گرمیوں میں ہلکا سبزیوں کا سوپ بھی ایک بہترین انتخاب ہوسکتا ہے۔ ٹماٹر، توری، گاجر، شملہ مرچ اور تھوڑی سی پھلی کو سبزیوں کے شوربے میں ابال لیں۔ بعد میں اسے بلینڈ کرکے نمک، کالی مرچ اور تازہ جڑی بوٹیاں شامل کریں۔ یہ سوپ ہلکا، غذائیت سے بھرپور اور آسانی سے ہضم ہونے والا ہوتا ہے۔

گرمیوں میں صحت مند کھانا پکانے کے طریقے

گرمیوں میں کھانا پکاتے وقت کوشش کریں کہ سبزیوں کو زیادہ دیر تک نہ پکائیں تاکہ ان کے وٹامنز اور قدرتی ذائقہ برقرار رہے۔ بھاپ میں پکانا، گرل کرنا یا ہلکی آنچ پر کم تیل میں پکانا نسبتاً بہتر طریقے ہیں۔ مصالحوں کا استعمال متوازن رکھیں اور تازہ ہرا دھنیا، پودینہ، تلسی اور لیموں کا رس شامل کرکے قدرتی ذائقہ بڑھائیں۔ زیادہ تیل اور گھی کے بجائے زیتون کا تیل یا دیگر صحت بخش تیل مناسب مقدار میں استعمال کریں۔

موسمی سبزیوں کے انتخاب اور ذخیرہ کرنے کے نکات

بازار سے خریداری کرتے وقت ہمیشہ تازہ، چمکدار اور مضبوط سبزیاں منتخب کریں۔ مرجھائی ہوئی یا داغ دار سبزیوں سے حتی الامکان گریز کریں۔ سبزیوں کو فریج میں مناسب درجہ حرارت پر محفوظ کریں اور خریدنے کے چند دنوں کے اندر استعمال کرلیں تاکہ ان کی غذائیت اور ذائقہ برقرار رہے۔ سبزیوں کو دھونے کے بعد مکمل خشک کرکے محفوظ کرنا بھی ان کی تازگی کو زیادہ دیر تک برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

موسم گرما قدرت کی طرف سے عطا کردہ تازہ اور غذائیت سے بھرپور سبزیوں سے لطف اندوز ہونے کا بہترین وقت ہے۔ کھیرا، ٹماٹر، بھنڈی، توری، کدو، شملہ مرچ اور بینگن جیسی موسمی سبزیاں نہ صرف ہمارے کھانوں میں رنگ، خوشبو اور ذائقہ شامل کرتی ہیں بلکہ جسم کو ضروری غذائی اجزاء بھی فراہم کرتی ہیں۔ اگر ان سبزیوں کو صحت بخش انداز میں پکایا جائے اور روزمرہ خوراک کا مستقل حصہ بنایا جائے تو نہ صرف ہماری صحت بہتر رہتی ہے بلکہ گرمیوں کے موسم میں جسم تروتازہ، ہائیڈریٹ اور توانائی سے بھرپور بھی رہتا ہے۔ موسمی سبزیوں سے تیار کردہ سادہ مگر مزیدار کھانے اس بات کا ثبوت ہیں کہ صحت مند غذا اور بہترین ذائقہ ایک ساتھ حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

خبرونظر

انکم ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے

ٹی ای این / انکم ٹیکس قوانین کے تحت ریٹرن بروقت جمع نہ کرانے، آمدنی کم ظاہر کرنے، غلط معلومات فراہم کرنے یا دیگر قانونی تقاضوں کی خلاف ورزی کی صورت میں ٹیکس دہندگان کو مختلف دفعات کے تحت جرمانوں اور دیگر کارروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرتے وقت درست معلومات فراہم کرنا اور مقررہ وقت کی پابندی کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ غیر ضروری جرمانوں سے بچا جاسکے۔ انکم ٹیکس قانون کے مطابق اگر کوئی ٹیکس دہندہ اپنی قابل ٹیکس آمدنی اصل سے کم ظاہر کرتا ہے یا غلط دعوے کرتا ہے تو اسے "انڈر رپورٹنگ آف انکم" تصور کیا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں عائد کیے جانے والے ٹیکس کے ایک بڑے حصے کے برابر جرمانہ وصول کیا جاسکتا ہے، جبکہ اگر جان بوجھ کر آمدنی چھپانے یا غلط معلومات فراہم کرنے کا معاملہ ثابت ہوجائے تو جرمانے کی شرح مزید بڑھ سکتی ہے۔ اسی طرح مقررہ تاریخ تک انکم ٹیکس ریٹرن جمع نہ کرانے پر بھی متعلقہ دفعات کے تحت جرمانہ اور دیگر مالی ذمہ داریاں عائد ہوسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ تاخیر کی صورت میں واجب الادا ٹیکس پر سود بھی وصول کیا جاسکتا ہے، جس سے ٹیکس دہندہ پر مالی بوجھ میں اضافہ ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر کوئی شخص انکم ٹیکس محکمہ کی جانب سے طلب کی گئی معلومات، دستاویزات یا نوٹس کا بروقت جواب نہیں دیتا یا مطلوبہ ریکارڈ فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو بھی قانون کے تحت الگ الگ دفعات میں جرمانے کی گنجائش موجود ہے۔ اس کے علاوہ مستقل اکاؤنٹ نمبر (PAN) یا دیگر لازمی معلومات غلط فراہم کرنا، مقررہ ریکارڈ محفوظ نہ رکھنا، آڈٹ رپورٹ بروقت جمع نہ کرانا، ٹیکس کٹوتی (TDS) یا ٹیکس وصولی (TCS) سے متعلق ضابطوں کی خلاف ورزی کرنا اور بعض دیگر قانونی تقاضے پورے نہ کرنا بھی جرمانوں کا سبب بن سکتا ہے۔

GST معاملات میں پہلے دھوکہ دہی کا الزام ثبوت بعد میں بھی پیش کیے جاسکتے ہیں

مدراس ہائی کورٹ کا فیصلہ

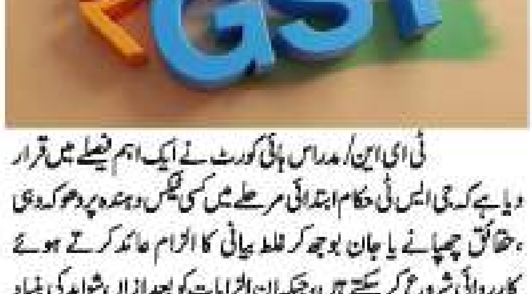

ٹی ای این / مدراس ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں قرار دیا ہے کہ جی ایس ٹی حکام ابتدائی مرحلے میں کسی ٹیکس دہندہ پر دھوکہ دہی، حقائق چھپانے یا جان بوجھ کر غلط بیانی کا الزام عائد کرتے ہوئے کارروائی شروع کرسکتے ہیں، جبکہ ان الزامات کو بعد ازاں شواہد کی بنیاد پر ثابت کرنا ہوگا۔ عدالت نے واضح کیا کہ محض ابتدائی الزام کو اس بنیاد پر غیر قانونی قرار نہیں دیا جاسکتا کہ اس وقت تمام ثبوت ریکارڈ پر موجود نہیں ہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ جی ایس ٹی قانون کے تحت ٹیکس افسر کو اگر ابتدائی طور پر یہ محسوس ہو کہ کسی معاملے میں دھوکہ دہی، معلومات چھپانے یا ٹیکس چوری کا شبہ موجود ہے تو وہ متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی شروع کرنے اور نوٹس جاری کرنے کا مجاز ہے۔ تاہم حتمی ٹیکس مطالبہ یا جرمانہ عائد کرنے سے قبل محکمہ پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے الزامات کو مناسب شواہد کے ذریعے ثابت کرے اور متاثرہ فریق کو اپنا موقف پیش کرنے کا پورا موقع فراہم کرے۔

قانونی ماہرین کے مطابق اس فیصلے سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ محکمہ جی ایس ٹی ابتدائی مرحلے میں ہی فراڈ سے متعلق دفعات کا استعمال کرسکتا ہے، جس کے باعث ٹیکس دہندگان کو جاری کیے جانے والے شوکاز نوٹس کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اگر کسی ٹیکس دہندہ کو ایسا نوٹس موصول ہوتا ہے تو اسے بروقت اور مستند دستاویزات کے ساتھ جواب دینا چاہیے، کیونکہ بعد کی کارروائی انہی شواہد کی بنیاد پر آگے بڑھتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس فیصلے کا اثر ان معاملات پر بھی پڑسکتا ہے جہاں محکمہ عام مدت کے بجائے توسیع شدہ مدت کے تحت ٹیکس وصولی کی کارروائی کرتا ہے۔ ایسی صورت میں محکمہ عموماً یہ موقف اختیار کرتا ہے کہ ٹیکس دہندہ نے حقائق چھپائے، غلط بیانی کی یا دھوکہ دہی کی، جس کی بنیاد پر اسے زیادہ مدت تک کارروائی کا اختیار حاصل ہے۔ عدالت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قدرتی انصاف کے اصول ہر حال میں برقرار رہیں گے۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف الزام کی بنیاد پر کسی ٹیکس دہندہ کو قصوروار قرار نہیں دیا جاسکتا، بلکہ محکمہ کو اپنے دعووں کے حق میں قابل قبول شواہد پیش کرنا ہوں گے اور متعلقہ شخص یا ادارے کو صفائی کا مکمل موقع دینا ہوگا۔ ٹیکس ماہرین کے مطابق یہ فیصلہ ملک بھر کے کاروباری اداروں، صنعتوں اور دیگر جی ایس ٹی رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کے لیے اہم ہے، کیونکہ اس سے واضح ہوتا ہے کہ شوکاز نوٹس کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کرنا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ان کے مطابق درست حسابات، مکمل ریکارڈ اور بروقت جواب ہی ایسے معاملات میں بہترین دفاع ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ یہ فیصلہ مدراس ہائی کورٹ کا ہے، تاہم مستقبل میں اسی نوعیت کے جی ایس ٹی تنازعات میں دیگر عدالتیں بھی اس قانونی تشریح کو بطور نظیر مدنظر رکھ سکتی ہیں، جس کے باعث کاروباری اداروں کے لیے ٹیکس قوانین پر سختی سے عمل کرنا پہلے سے زیادہ ضروری ہوگیا ہے۔

DEPARTMENT OF WILDLIFE PROTECTION
OFFICE OF THE WILDLIFE WARDEN, CENTRAL DIVISION SRINAGAR

Police Golf Corse, Boulevard Road Srinagar.

Gh. Rasool Chopan,
S/o: Ghulam Mohammad Chopan,
R/o: Yechama Kangan

No: WLWC/Estt/2026-27/627-37 Dated:11/07/2026

Subject: Final Eviction Notice under section 34A of Indian Wildlife (Protection) Act-1972.

Reference: This office letter No. WLWC/Estt/2026-27/390-400 dated 18/06/2026.
Ganderbal Range Officer's letter No. ROG/WL/Sinch/2026-27/116-30 dated: 23.05.2026.
Block Forest Officer, Thajwas Wildlife Sanctuary report bearing No. TWB/BO/WO/2025-26/77 dated 06/06/2026.

1. Whereas Government has notified Thajwas Baltal Wildlife Sanctuary vide SRO No 156 Dated 19:03 1987 under Section 18 of Indian Wildlife (Protection) Act 1972.
2. Whereas Section 27 of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 prohibits entry of a person In Wildlife areas.
3. Whereas Section 27(3) of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 prohibits the alteration, destroying or defacing any boundary mark of a sanctuary with intent to cause damage to any such boundary mark or to cause any wrongful gains.
4. Whereas Section 29 of Indian Wildlife Protection Act 1972 says that no person shall destroy, exploit or remove any Wildlife Including forest produce from a wildlife sanctuary or damage or divert, stop or enhance the flow of water into or outstand the sanctuary except under and in accordance with a permit granted by the Chief Wildlife Warden.
5. Whereas Range Officer, Ganderbal vide his office letter No. ROG/WL/Sinch/2026-27/116-30 dated: 23.05.2026 read with Block Forester Officer, Thajwas Wildlife Sanctuary report No. TWB/Bo/WO/2025-26/77 DATED: 06.06.2026; wherein it has been brought under the notice of Undersigned that you have un-authorizedly installed temporary Tea stall with the notified limits of Thajwas Baltal Wildlife Sanctuary at the foot hills of Thajwas Glacier as such you have caused damage to fragile ecosystem for your greedy and selfish benefits. The report is annexed with Geo-tagged photographs which substantiates that you have violated the provision of Indian Wildlife (Protection) Act 1972.
6. Whereas Section 34 A (1) (a) of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 has empowered Officer not below the Rank of Assistant Conservator of Forests to evict any person from a sanctuary or national park, who has un-authorizedly occupied Government Land. The Section 34 A (1)(b) of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 has also empowered the Officer not below the Rank Deputy Conservator of Forests to remove any unauthorized structures, buildings or constructions erected on any Government Land within any sanctuary or National Park.

Therefore, in exercise of the powers conferred by Section 34-A of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 final notice is issued upon you to evict from unauthorized occupied Land and to remove the encroachment within 10 days from the date of issuance of this final notice and show cause within 07 days why action (including confiscation of tools and Belongings) shall not be taken against you for un-authorizedly occupying the Government Land.

Pervaiz Ahmad Wani
Deputy Conservator of Forests
Wildlife Warden
Central Division Srinagar

DIPK:-3204/26 DIP Dated: 13/07/2026

DEPARTMENT OF WILDLIFE PROTECTION
OFFICE OF THE WILDLIFE WARDEN, CENTRAL DIVISION SRINAGAR

Police Golf Corse, Boulevard Road Srinagar.

Reyaz Ahmad Wagay,
S/o: Ghulam Ahmad Wagay,
R/o: Akhal Kangan

No: WLWC/Estt/2026-27/638-48 Dated:11/07/2026

Subject: Final Eviction Notice under section 34A of Indian Wildlife (Protection) Act-1972.

Reference: This office letter No. WLWC/Estt/2026-27/401-11 dated 18/06/2026.
Ganderbal Range Officer's letter No. ROG/WL/Sindh/2026-27/116-30 dated: 23.05.2026.
Block Forest Officer, Thajwas Wildlife Sanctuary report bearing No. TWB/BO/WO/2025-26/77 dated 06/06/2026.

1. Whereas Government has notified Thajwas Baltal Wildlife Sanctuary vide SRO No 156 Dated 19:03 1987 under Section 18 of Indian Wildlife (Protection) Act 1972.
2. Whereas Section 27 of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 prohibits entry of a person In Wildlife areas.
3. Whereas Section 27(3) of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 prohibits the alteration, destroying or defacing any boundary mark of a sanctuary with intent to cause damage to any such boundary mark or to cause any wrongful gains.
4. Whereas Section 29 of Indian Wildlife Protection Act 1972 says that no person shall destroy, exploit or remove any Wildlife Including forest produce from a wildlife sanctuary or damage or divert, stop or enhance the flow of water into or outstand the sanctuary except under and in accordance with a permit granted by the Chief Wildlife Warden.
5. Whereas Range Officer, Ganderbal vide his office letter No. ROG/WL/Sindh/2026-27/116-30 dated: 23.05.2026 read with Block Forester Officer, Thajwas Wildlife Sanctuary report No. TWB/Bo/WO/2025-26/77 DATED: 06.06.2026; wherein it has been brought under the notice of Undersigned that you have un-authorizedly installed temporary Tea stall with the notified limits of Thajwas Baltal Wildlife Sanctuary at the foot hills of Thajwas Glacier as such you have caused damage to fragile ecosystem for your greedy and selfish benefits. The report is annexed with Geo-tagged photographs which substantiates that you have violated the provision of Indian Wildlife (Protection) Act 1972.
6. Whereas Section 34 A (1) (a) of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 has empowered Officer not below the Rank of Assistant Conservator of Forests to evict any person from a sanctuary or national park, who has un-authorizedly occupied Government Land. The Section 34 A (1)(b) of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 has also empowered the Officer not below the Rank Deputy Conservator of Forests to remove any unauthorized structures, buildings or constructions erected on any Government Land within any sanctuary or National Park.

Therefore, in exercise of the powers conferred by Section 34-A of Indian Wildlife (Protection) Act 1972 final notice is issued upon you to evict from unauthorized occupied Land and to remove the encroachment within 10 days from the date of issuance of this final notice and show cause within 07 days why action (including confiscation of tools and Belongings) shall not be taken against you for un-authorizedly occupying the Government Land.

Pervaiz Ahmad Wani
Deputy Conservator of Forests
Wildlife Warden
Central Division Srinagar

DIPK:-3194/26 DIP Dated: 13/07/2026

PUBLIC NOTICE

In my Metlife Insurance bearing Policy No. 20611997 my name has been wrongly mentioned as Mrs. Rafiya R/o Firdousabad Galli No. 1 Batmaloo Srinagar Jammu & Kashmir-190009 instead of Rafiya Manzoor W/o Manzoor Ahmad Bhat R/o Firdous Abad Lane 02, Batmaloo Srinagar-Jammu & Kashmir-190009. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

SOLINA, RAMBAGH, SRINAGAR -190001
Jammu: 0191-2566528 (f) 2566530 Srinagar: 0194-2312629 (f) 2312631
website.http://jkpsc.nic.in email: jkpscsecretary@gmail.com

Notice for auction of wood

The fallen/lopped chinar wood lying in the premises of the J&K Public Service Commission at Solina, Srinagar is required to be auctioned. As such, all the interested parties are hereby informed that the auction shall take place on 27.07.2026 at 12:00 Noon in the premises of J&K Public Service Commission, Solina, Srinagar.

Each interested party is required to deposit an amount of Rs 5000/- through Bank Draft, as earnest money, pledged to Financial Advisor/CAO J&K Public Service Commission.

Interested parties can inspect the wood on 20.07.2026 to 22.07.2026 till 4:00 pm in the premises of public Service Commission.

Terms and Conditions:-
1) The bid will start from Rs 450/Quintal.
2) On completion of auction, the highest bidder will submit the auction amount on the same day or next day till 4:00 PM through Demand Draft/cheque favouring Financial Advisor/CAO Public Service Commission J&K Srinagar.
3) Auctioned wood shall be removed within 15 days from issue of delivery order. The wood shall be weighed in presence of designated official from the Commission and actual weight receipt shall be deposited to this office by the contractor.
4) The successful bidder shall undertake all measures to ensure that no damage to life and property is caused.

For any query contact on:- 7006428043

(Suhail Anmad) JKAS
Additional Secretary, J&K Public Service Commission

DIPK-3172/26 DIP Dated: 13/07/2026

Government of Jammu & Kashmir
DIRECTORATE OF ECONOMICS & STATISTICS, J&K

SDA Colony Bemina Srinagar/Ashok Vihar Janipur Jammu
Fax(K) 2493376, (J) 2531731, (K) 25389807, (J) E-mail: jandk-des@jk.gov.in

Subject: Final Seniority List of Statistical Assistants, Junior Statistical Assistants and Junior Assistants (appointed under Hon'ble PM's Special Package) of J&K Economics & Statistics (Subordinate) Service as on 01.07.2026.

ORDER NO. 215- - DES OF 2026
DATED:11-07-2026

Whereas, Rule-11 of SRO 252 J&K Economics & Statistics (Subordinate) Service Recruitment Rules, 1989 read with SRO 03 of 2005, provides for maintenance of updated and Final Seniority of members of the service strictly as per J&K Civil Services (Classification Control & Appeal) Rules 1956;

Whereas, the Directorate of Economics & Statistics has notified the Tentative Seniority List of Statistical Assistants, Junior Statistical Assistants and Junior Assistants (appointed under Hon'ble PM's Special Package) of J&K Economics & Statistics (Subordinate) Service as on 01.07.2026 vide Circular No. 03-DES of 2026 dated 13.02.2026 in accordance with Government Order No. 34- JK(DMRRR) of 2022 dated 22.06.2022 for inviting objection(s), if any, from the members of the service within the stipulated time period from the date of the issuance of the Circular with documentary proof in support of their claim; Whereas no representation/ objection has been received by the Directorate against the Tentative Seniority List of employees appointed under Hon'ble PM's Special Package; and

Now, therefore, without prejudice and subject to the outcome of writ petition, if any, pending in the Court of Law, the Final Seniority List of Statistical Assistants, Junior Statistical Assistants and Junior Assistants (appointed under Hon'ble PM's Special Package) of J&K Economics & Statistics (Subordinate) Service as on 01.07.2026 is hereby issued forming Annexure-I, II & III to this Order.

The Final Seniority List is also available on the official website of the Directorate of Economics & Statistics, J&K i.e. www.ecostatjk.nic.in for information of concerned members of the service.

(Riyaz Ahmad Romshoo)
Director General, Economics & Statistics, J&K

DIPK-3173/26 DIP Dated: 13/07/2026

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER SRINAGAR

Subject;- **Final Seniority list of** District Cadre posts of Junior Health Inspectors, Junior Assistants, BHWs, Junior Drivers, Junior Pharmacists, Junior Lab Technicians, Junior Dental Technicians, Junior X-Ray Technicians, FMPHWs, MMPHWs, Jr. Grade Nurses and Junior Theatre Technicians.

CIRCULAR

On the basis of information received from subordinate offices and as per the available records in this office, the 1st, 2nd and 3rd Tentative Seniority Lists of the above categories of the district Srinagar were issued vide this office Circular No. Est/CMO/Sgr/1879-90 dated 04.05.2026, No. CMO/Sgr/2086-93 dated 12.05.2026 and No. CMO/SGR/2755-62 dated 18.06.2026, respectively. The same were circulated among all concerned through the respective ZMOs and also published in local newspapers for inviting objections.

Whereas, in response to the publication of the 1st tentative seniority list, certain representations were received. The same were examined and, after verification of the relevant documents, necessary corrections were made and the names were incorporated in the seniority lists of the respective categories at appropriate places.

Whereas, 2nd tentative seniority list of the aforesaid categories were issued vide this office No. CMO/Sgr/2086-93 dated 12.05.2026. However, one representation has been forwarded received by this office from Rukhsana Parveen FMPHW posted at Police hospital Sgr duly by Medical Superintendent Police Hospital Sgr vide NO;-PHS/Estt/F-10/26/4133-35 DATED;- 17.06.2026 requesting therein for inclusion of her name in the seniority list of FMPHW District cadre Sgr. The same were examined and, after verification of the relevant documents, necessary corrections were made and the names were incorporated in the seniority lists of the respective categories at appropriate places.

Whereas, 3rd tentative seniority list of the aforesaid categories were issued vide this office No CMO/SGR/2755-62 dated 18.06.2026. However, two representations has been received by this office from Mr. Mohd Ayoub Beigh Junior Assistant posted at District Hospital, Budgam and Ms. Ishey from Angmo, Hospital, Srinagar FMHW duly forwarded by the Medical Superintendent, JLNM No. vide letter No. MS/JLNMH/1881-82 dated 29.06.2026 and requesting therein for inclusion in their names in the seniority list of Junior Assistant and FMPHW, District cadre examined and, after verification of the relevant documents, necessary corrections were made and the names were incorporated in the seniority lists of the respective categories at appropriate places.

Now, therefore, the Final Seniority List of the above categories (2210 officials) is hereby notified and circulated among all through the concerned ZMOs/Medical Superintendent JLNM/Police Hospital Sgr/Gousia Hospital etc for information and necessary action.

Chief Medical Officer, Srinagar

DIPK:-3176/26 DIP Dated: 13/07/2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR
VERINAG DEVELOPMENT AUTHORITY

E-BID DOCUMENT (Auction ID:)

Subject: Outsourcing of Toilet Block near LMV Car Parking Verinag on "As Is Where Is Basis" through GeM Portal for a period of 03 years.

E-Auction Notice No: 07-VDA of 2026
Dated: 09/07/2026

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, E-Auction is invited through GeM Portal for Outsourcing the "Toilet Block near LMV Car Parking Verinag" on "AS IS WHERE IS BASIS", for a period of 03-years. The details are as under:

S. No	Particulars	Date/Amount	Remarks
1	PQ (Pre-Qualification) Submission Start Date	11-07-2026 at 11:00 AM	Nil
2	PQ (Pre-Qualification) Submission End Date	16-07-2026 at 04:00 PM	Nil
3	PQ (Pre-Qualification) Assessment Date & Time	17-07-2026	Nil
4	EMD Start Date	18-07-2026 10:00 AM	Nil
5	EMD End Date	20-07-2026 04:00 PM	Nil
6	EMD (Bid Security) Amount	Rs.2400/- (Two thousand and four hundred only)	To be pledged in favor of Accounts Officer Verinag Development Authority
7	Bid Submission / Auction Start Date	21-07-2026 10:00 AM	Nil
8	Bid Submission / Auction End Date & Time	22-07-2026 02:00 AM	Nil
9	Minimum Reserve Bid Amount	Rs.24000/- (Twenty-four thousand only)	Per year with 10% escalation for each successive year

The e-auction has been finalized by the Outsourcing Committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/resourceful and experienced agencies/persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA (PRE QUALIFICATION) detailed as under shall only be eligible to participate in the E-Auction process.

PRE-QUALIFICATION (PQ) CRITERIA (TO BE UPLOADED ON GEM-PORTAL)
1. The bidder shall have to upload latest GST Clearance Certificate for the last year.
2. The bidder should be a domicile of J&K and shall have to upload Valid Domicile Certificate.
3. The bidder shall have to upload PAN and Aadhaar Card.
4. The bidder shall have to upload Character Certificate duly certified by Police Station concerned. The character certificate shall be within the time limit.
5. The bidder shall have to upload Income Tax return of the last year.

TERMS & CONDITIONS:
1. The minimum bid amount shall be Rs.24000/- (Twenty-four thousand only) per year initially for a period of 03 years' subject to satisfactory performance by the outsourcee with 10% compound escalation for each successive year, thereafter to be deposited before the start of every year.
2. The asset shall be maintained and operated in an aesthetic manner on professional lines, any innovations or modifications in the structure facelift or cladding should be approved by recognized architects and shall be subject to the approval by the competent authority. Only professional and qualified staff shall be employed.
3. The successful bidder shall be bound to serve oriental and continental food prepared by branded restaurant chains as per letter of intent submitted by the bidder.
4. The bidder participating in the e-bid process must apply in his/her name or in the name of firm duly registered in his/her name as indicated in the uploaded PAN/GST Certificate.
5. The interested parties should compulsorily visit & inspect the asset before participating in the e-bidding process and see the physical position of the asset. As such, no claim of any deficiency, addition, alteration, rectification in the asset would be entertained during/after bidding process.
6. Eligible persons shall be allowed to participate in the e-bidding process only after uploading of relevant documents mentioned in the Eligibility Criteria and EMD in the shape of CDR, amounting to Rs.2400/- (Two thousand and four hundred only) pledged in favor of Accounts Officer Verinag Development Authority.

That the successful bidder shall have to pay all the taxes i.e. GST, Income Tax and other taxes in vogue at his/her own. The bid amount received by the department is excluding the taxes mentioned above. Allottee shall be responsible to maintain proper

DIPK:-NB-1056/26 DIP Dated: 13/07/2026

Govt. of Jammu & Kashmir(U.T)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION VAILOO

NOTICE INVITING E-TENDER
NIT No. 25/3197-3206 of R&B/Vailoo /2026-2027/e-tendering/
DATED:- 11 / 07 / 2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory J&K e-tenders (In Single cover system) are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works.

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of document (Rs in lacs.) in shape of Treasury Receipt/ Chelan	Time of compl-etion	Project Intending Depart-ment	Earnest Money(2% of Adv. Cost (Rs in lacs.)	M.H of Acco-unt	Class of Contr-actor
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1	Upgradation of road hardpra Amberkhair	39.542	1100	15 days	PWD	79084	CnT	AAY/ BEE Class
2	Macadamization of road Sangam Ratherpora	38.767	1100	15 days	PWD	77534	CnT	AAY/ BEE Class

AA Accorded TS Accorded

The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below: -

1	Date of Issue of Tender Notice	11 / 07 / 2026
2	Period of downloading of bidding documents	11 / 07 / 2026 (04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	11 / 07 / 2026 (04:00 PM)
4	Bid Submission End Date	22 / 07 / 2026 (04:00 PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	23 / 07 / 2026 (10:00 AM) In the office of Executive Engineer PWD (R&B) Division Vailoo.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD (Tender inviting Authority) (NIT No. and Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt (If the Nit comprises of only one item, Name of work/Item No is not mandatory) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer PWD (R&B) Division Vailoo (Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and the validity at the time of opening of bids shall be for a period of 45 days beyond bid validity of 120 days).
2. The EMD of 2% of successful bidders shall only be released after receipt of 5% Performance Security.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Vailoo (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. (The Date of Performance Security {CDR/FDR/BG} should be after the date of issuance of Letter /LOI to deposit the Performance security and the validity of the same should be upto 60days after successful completion of DLP). Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The rates quoted in the BoQ are exclusive of GST. GST @18 Percent shall be added to the contract value by the allotting authority at the time of issuance of allotment. The Advertised cost is inclusive of GST @18%.
5. The date and time of bid opening shall be notified on the Web Site www.jktenders.gov.in and automatically communicated to bidders via an e-mail message sent to their e-mail address. Responsive bidders' bids will be opened online on the same Web Site in the Office of the Executive Engineer R&B Division VAILOO (tender receiving authority). Bids for the work shall be valid for 120 days from the date of opening of Technical bids.
a) The tender/ bid is liable to rejection if it does not fulfil the requirement as laid down in NIT

-Sd/- Executive Engineer
PWD(R&B) Division Vailoo

DIPK:-3221/26 DIP Dated: 13/07/2026

بھارت طبی تحقیق میں نئے معیارات قائم کر رہا ہے: راجناتھ سنگھ

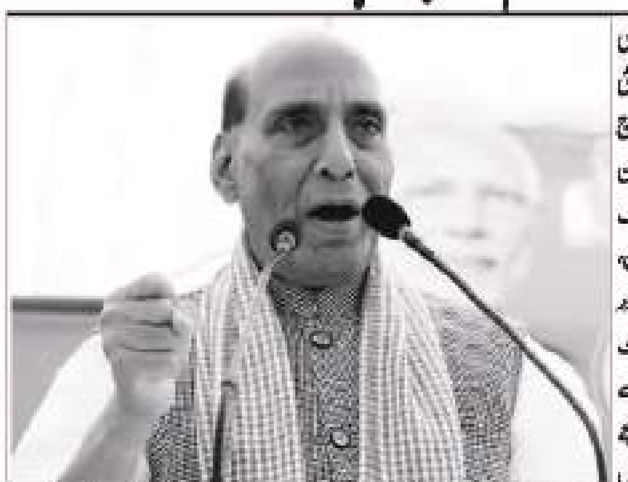

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پیر کو زور دے کر کہا کہ ہندوستان طبی تحقیق میں نئے معیارات قائم کر رہا ہے اور [illegible] اس وژن کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ہماری حکومت نے طبی تعلیم میں بے مثال توسیع کا آغاز کیا ہے۔ [illegible] سالوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ 2017 سے پہلے ریاست میں صرف 17 میڈیکل کالج تھے جبکہ آج ریاست بھر میں 81 [illegible] آلات کی مقامی تیاری کو نئی رفتار دی ہے۔ 2024 میں، ہم نے [illegible]

بھارتیہ فضائیہ چین کی فضائیہ سے زیادہ طاقتور

مسلسل پانچویں سال دنیا کے تیسرے نمبر پر برقرار

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
ہندوستانی فضائیہ (انڈین ایئر فورس) نے ورلڈ ڈائریکٹری آف ماڈرن ملٹری ایئر کرافٹ (WDMMA) 2026 گلوبل ایئر پاور رینکنگ میں مسلسل پانچویں سال دنیا کی تیسری سب سے طاقتور فضائیہ کے طور پر اپنا مقام برقرار رکھا ہے۔ درجہ بندی میں آئی اے ایف کو صرف امریکہ اور روس سے پیچھے رکھا گیا ہے، جبکہ اسے چین کی پیپلز لبریشن آرمی ایئر فورس (پی ایل اے اے ایف) سے ساتویں اور پاکستان ایئر فورس (پی اے ایف) کو 18ویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ ورلڈ ڈائریکٹری آف ماڈرن ملٹری ایئر کرافٹ 103 ممالک میں 129 فضائی خدمات کا جائزہ لیتا ہے اور دنیا بھر میں 48000 سے زیادہ فوجی طیاروں کا تجزیہ کرتا ہے۔ اس کا مخصوص ٹرو ویلیو ریٹنگ سسٹم ہوائی جہاز کے مرکب، تکنیکی نفاست، لاجسٹکس، جدید کاری اور مجموعی آپریشنل صلاحیت کے ساتھ ساتھ بیڑے کے سائز کا بھی جائزہ لیتا ہے۔ ڈبلیو ڈی ایم ایم اے کے مطابق، آئی اے ایف دنیا کی فضائی افواج میں تیسرے نمبر پر ہے اور مجموعی طور پر چھٹے نمبر پر ہے جب آرمی، نیوی اور ایئر فورس کے فضائی ہتھیاروں کو ایک ساتھ سمجھا جاتا ہے۔ سب سے اوپر مجموعی درجہ بندی امریکی فضائیہ کی قیادت میں ہے، اس کے بعد امریکی بحریہ، روسی فضائیہ، امریکی فوج، امریکی میرینز اور آئی اے ایف ہیں۔ چین کی فضائیہ ساتویں نمبر پر ہے، اس کے بعد جاپان، اسرائیل اور فرانس کا نمبر ہے۔ بھارتیہ فضائیہ فی الحال 1716 طیاروں کا بیڑا چلاتا ہے، جس میں 542 جنگی اور حملہ آور طیارے شامل ہیں جو سات مختلف اقسام میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اگرچہ چینی فضائیہ کے پاس 3733 طیاروں کا بڑا بیڑا ہے لیکن ورلڈ ڈائریکٹری صرف عددی طاقت کے بجائے فضائی قوت کے معیار اور توازن پر زیادہ زور دیتا ہے۔ بھارتیہ فضائیہ کی انوینٹری میں 498 ہیلی کاپٹر شامل ہیں جن میں Mi-17222 ہیلی کاپٹر اور 111 مقامی طور پر تیار کردہ HAL دھرو اور رودرا پلیٹ فارم شامل ہیں۔ یہ 282 ٹرانسپورٹ ہوائی جہاز، 374 ٹرینر ہوائی جہاز اور 20 خصوصی مشن کے ہوائی جہاز بھی چلاتا ہے، جن میں ہوائی جہاز سے پہلے وارننگ سسٹم، انٹیلی جنس اکٹھا کرنے والے پلیٹ فارمز اور فضائی ایندھن بھرنے کے اثاثے شامل ہیں۔

بھارت اور جاپان نے آزاد، کھلے اور ضابطوں پر مبنی

ہند۔بحرالکاہل خطے کے قیام واستحکام کے عزم کا ایک بار پھر اعادہ کیا

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
بھارت اور جاپان کے درمیان آٹھویں دفاعی پالیسی مذاکرات 13 جولائی 2026 کو جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں منعقد ہوئے۔ بھارتی وفد کی قیادت دفاعی سکریٹری جناب راجیش کمار سنگھ نے کی، جبکہ جاپانی وفد کی سربراہی بین الاقوامی دفاعی امور کے نائب وزیر جناب کانو کوجی نے انجام دی۔ مذاکرات کے دوران دونوں ممالک نے گزشتہ دفاعی پالیسی مذاکرات کے بعد دو طرفہ دفاعی تعاون میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کا جائزہ لیا اور ہند-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے اپنے عزم کا ایک بار پھر اعادہ کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان خطے اور دنیا کی موجودہ سلامتی کی صورتحال پر جامع تبادلہ خیال ہوا جس کے دوران باہمی پالیسی کے مختلف امور پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔ مذاکرات میں دو طرفہ دفاعی تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جن میں افواج کے مابین باہمی تبادلے، مشترکہ فوجی مشقیں، دفاعی اہلکاروں کے درمیان تعاون، بحری اشتراک، دفاعی مشقیں، صلاحیت سازی، دفاعی سازوسامان اور ٹیکنالوجی، بالخصوص بحری ٹیکنالوجی میں تعاون، نیز ادارہ جاتی روابط کو مزید مستحکم بنانے سے متعلق امور شامل تھے۔ دونوں فریقوں نے دفاعی تعاون میں مسلسل ہونے والی پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ سطحی روابط اور مذاکراتی نظام کو باقاعدگی سے جاری رکھا جانا چاہیے۔ اس موقع پر رواں برس متوقع وزارتی سطح کے دورے، بشمول 2+2 وزارتی مذاکرات کے ممکنہ نتائج پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وفود نے دفاعی صنعت میں اشتراک، تکنیکی اشتراکات، سائبر سلامتی، خلائی شعبے اور مشترکہ اسٹریٹجک اہمیت کے دیگر نئے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر بھی غور کیا۔ فریقین نے علاقائی اور عالمی سلامتی سے متعلق امور پر بھارت اور جاپان کے مواقف میں بڑھتی ہوئی ہم آہنگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور ہند-بحرالکاہل خطے میں قریبی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک نے بین الاقوامی قانون کے احترام پر مبنی آزاد، کھلے اور قواعد و ضوابط کے مطابق ہند-بحرالکاہل خطے کے فروغ کے اپنے عزم کا ایک بار پھر اعادہ کیا۔ دفاعی سکریٹری نے دفاعی شعبے میں بھارت کے ساتھ جاپان کے مسلسل تعاون کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہند-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کے دائرہ کار میں عملی تعاون کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بھارت نے امریکہ کے ساتھ تجارتی مذاکرات میں سخت موقف اختیار کیا، بہتر شرائط پر اصرار

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
بھارت نے امریکہ کے ساتھ جاری تجارتی مذاکرات میں جلد بازی سے معاہدہ کرنے کے بجائے بہتر شرائط حاصل کرنے پر زور دیتے ہوئے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نئی دہلی نے مجوزہ عبوری تجارتی معاہدے کی بعض امریکی شرائط کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اور مزید رعایتوں کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت کا موقف ہے کہ اسے چین سمیت دیگر حریف ممالک کے مقابلے میں بہتر ٹیرف مراعات ملنی چاہئیں، جبکہ مستقبل میں اضافی امریکی محصولات سے متعلق واضح یقین دہانی بھی ضروری ہے۔ بھارت زرعی شعبے سمیت بعض حساس شعبوں میں مزید رعایت دینے سے بھی گریز کر رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق حالیہ مہینوں میں بھارتی برآمدات میں اضافے، معیشت کے نسبتاً مضبوط اشاریوں اور برطانیہ و یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں میں پیش رفت نے نئی دہلی کے اعتماد میں اضافہ کیا ہے، جس کے باعث حکومت فوری معاہدے کے لیے دباؤ قبول کرنے پر آمادہ نہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ، صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے ممکنہ نئے محصولات کے نفاذ سے قبل معاہدہ چاہتا ہے، تاہم بھارتی حکام کا خیال ہے کہ محدود قلیل مدتی فوائد کے بدلے طویل مدتی تجارتی مفادات پر سمجھوتہ مناسب نہیں ہوگا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق بھارت کی موجودہ حکمت عملی اس کے بڑھتے ہوئے معاشی اعتماد اور عالمی تجارتی شراکت داریوں میں تنوع کی عکاسی کرتی ہے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات جاری رہنے کی توقع ہے۔

بھارت اور مالدیپ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر پیش رفت

اقتصادی تعاون کو مزید تیز کرنے پر زور

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
بھارت اور مالدیپ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (FTA) سے متعلق جاری مذاکرات میں پیش رفت کو دونوں ممالک کے اقتصادی تعلقات کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اس رفتار کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دونوں معیشتیں بڑھتے ہوئے علاقائی مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ تجزیے کے مطابق بھارت مالدیپ کا ایک قابل اعتماد اور ناگزیر اقتصادی شراکت دار ہے، جس نے گزشتہ برسوں میں بنیادی ڈھانچے، تجارت، سرمایہ کاری، صحت، تعلیم اور رابطہ کاری سمیت متعدد شعبوں میں نمایاں تعاون فراہم کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مجوزہ آزاد تجارتی معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت کے حجم میں اضافے، سرمایہ کاری کے فروغ، سپلائی چین کے استحکام اور نجی شعبے کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس سے مالدیپ کو اپنی معیشت کو مزید متنوع بنانے اور بھارتی منڈی تک بہتر رسائی حاصل کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ تجزیے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دونوں حکومتوں کو مذاکرات کو جلد مکمل کرنے اور عملی اقدامات کے ذریعے اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تجارت، سیاحت، ڈیجیٹل معیشت، توانائی اور سمندری تعاون جیسے شعبوں میں بھی شراکت داری کو وسعت دینے کی سفارش کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور مالدیپ کے درمیان مضبوط اقتصادی شراکت داری نہ صرف دونوں ممالک کے لیے فائدہ مند ہوگی بلکہ بحر ہند کے خطے میں استحکام، خوشحالی اور علاقائی تعاون کو بھی فروغ دے گی۔

جاپانی وزیراعظم کے دورۂ بھارت سے دفاع، معیشت اور ٹیکنالوجی تعاون کو نئی رفتار ملی۔تجزیہ

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جاپان کی وزیراعظم سنے تاکائچی کے حالیہ دورۂ بھارت نے دونوں ممالک کے درمیان دفاع، اقتصادی تعاون، جدید ٹیکنالوجی، سپلائی چین، صاف توانائی اور ہند بحرالکاہل میں اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے بھارت اور جاپان کے درمیان خصوصی تزویراتی و عالمی شراکت داری کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ مذاکرات میں دفاعی تعاون، اہم معدنیات، سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت، اقتصادی سلامتی، بنیادی ڈھانچے اور باہمی سرمایہ کاری کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک نے آزاد، کھلے اور قواعد پر مبنی ہند بحرالکاہل کے تصور کی حمایت کا اعادہ کیا اور سمندری سلامتی، سپلائی چین کے استحکام اور علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ رپورٹ کے مطابق جاپانی سرمایہ کاری، ہائی اسپیڈ ریل منصوبے، جدید مینوفیکچرنگ، گرین انرجی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تعاون کو وسعت دینے پر بھی اتفاق کیا گیا، جبکہ دونوں ممالک کے نجی شعبوں کے درمیان روابط بڑھانے کے لیے متعدد اقدامات پر تبادلہ خیال ہوا۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بدلتے ہوئے عالمی اور علاقائی حالات کے تناظر میں بھارت اور جاپان کے تعلقات صرف دو طرفہ شراکت داری تک محدود نہیں رہے بلکہ یہ ہند بحرالکاہل میں تزویراتی استحکام، اقتصادی لچک اور کثیر الجہتی تعاون کے لیے بھی اہم حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔

سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر میں انڈر گریجویٹ پروگراموں کیلئے داخلے کا آغاز

گاندربل 13 جولائی
سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر تعلیمی سیشن 27-2026ء کے لیے اپنے انڈر گریجویٹ پروگراموں میں داخلے کے لیے اہل امیدواروں سے آن لائن درخواستیں طلب کر رہی ہے۔ ایسے امیدوار جنہوں نے کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ 2026(CUET-UG)ء میں شرکت کی ہے اور وہ یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ پروگراموں میں داخلہ لینے کے خواہشمند ہیں، انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ یونیورسٹی کے ایڈمیشن پورٹل کے ذریعے آن لائن رجسٹریشن کرائیں۔ آن لائن رجسٹریشن کا عمل 7 جولائی 2026ء سے شروع ہو چکا ہے اور یہ 19 جولائی 2026ء (رات 11:55 بجے) تک کھلا رہے گا۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار یونیورسٹی کے ایڈمیشن پورٹل cukashmircuet.samarth.edu.in پر جا کر رجسٹریشن کا عمل مکمل کر سکتے ہیں اور داخلے کی تفصیلی ہدایات حاصل کر سکتے ہیں۔ یونیورسٹی مختلف انڈر گریجویٹ پروگراموں میں داخلہ فراہم کر رہی ہے، جن میں بائیو ٹیکنالوجی، کیمسٹری، [illegible] میتھمیٹکس، فزکس اور زوالوجی میں بی ایس سی (آنرز/آنرز ود ریسرچ)، بی اے (آنرز) انگریزی، ٹورازم اینڈ ہاسپٹلٹی مینجمنٹ میں بیچلر آف ووکیشن (B.Voc)، بی اے ایل ایل بی (آنرز) اور بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (BBA) (آنرز) شامل ہیں۔ امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کونسلنگ رجسٹریشن کے عمل کے دوران انہی پروگراموں کی ترجیحات (پریفرنس) کا انتخاب کریں جن کا ذکر انہوں نے اپنے این ٹی اے (NTA) سی یو ای ٹی-یو جی 2026ء کے امتحانی فارم میں کیا تھا۔ داخلے مکمل طور پر سی یو ای ٹی-یو جی 2026ء کی میرٹ کی بنیاد پر یونیورسٹی کی ایڈمیشن پالیسی اور متعلقہ قانونی قوانین کے مطابق کیے جائیں گے۔ آن لائن رجسٹریشن کے عمل سے متعلق کسی بھی تکنیکی مدد کے لیے امیدوار +91-9797959391 پر رابطہ کر سکتے ہیں، جبکہ داخلے کے عمل سے متعلق سوالات کے لیے دفتری اوقات (صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک) کے دوران +91-9469147277 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

بھارت کی زرعی اور پراسیس شدہ خوراک کی برآمدات اپنے عالمی نقش کو بڑھا رہی ہیں۔ پیوش گوئل

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے پیر کو کہا کہ ہندوستان کی زرعی اور پراسیس شدہ خوراک کی برآمدات اپنے عالمی نقش کو بڑھا رہی ہیں، مختلف ریاستوں کی مصنوعات نئی بین الاقوامی منڈیوں میں داخل ہو رہی ہیں اور کسانوں کو بہتر منافع حاصل کرنے میں مدد کر رہی ہیں۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، گوئل نے تازہ پھلوں، باجرے پر مبنی خوراک اور پراسیسڈ فوڈ پراڈکٹس پر پھیلے ہوئے برآمدی کامیابیوں کی ایک سیریز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی پیداوار کو عالمی منڈیوں میں تیزی سے قبولیت مل رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان کی برآمدات تیزی سے بڑھ رہی ہیں، مقامی کھیتوں سے لے کر بین الاقوامی شیلفوں تک، ہندوستان کے بہترین ذائقے دنیا بھر میں دل جیت رہے ہیں۔ گوئل کے مطابق جھارکھنڈ کے تازہ مالدہ آم نے برطانیہ اور دبئی میں بین الاقوامی سطح پر قدم رکھا۔ آم ایک تقریب کے ذریعے کسانوں پروڈیوسر تنظیم کے ذریعہ اگائے گئے تھے، جس سے خواتین کسانوں کو 100 فیصد زیادہ منافع کمانے میں مدد ملتی ہے۔ وزیر نے یہ بھی نشاندہی کی کہ مدھیہ پردیش سے جی آئی ٹیگ والے رتلامی سیندوریا آم کو متحدہ عرب امارات کو برآمد کیا گیا تھا، جس سے کسانوں کو مقامی منڈیوں میں دستیاب قیمتوں سے تقریباً 40 سے 50 فیصد زیادہ قیمتیں مل رہی تھیں۔ وزیر کے مطابق، آندھرا پردیش سے پریمیم بنگناپلی آم کو نقل و حمل کے ذریعے سنگاپور پہنچایا گیا، جو بیرون ملک منڈیوں میں ہندوستانی پھلوں کی بڑھتی ہوئی قبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جموں و کشمیر سے پریمیم مکوچیری اور سیلزوں چیری متحدہ عرب امارات میں پہنچیں اور جی آئی ٹیگ جس سے کسانوں کو 120 فیصد تک زیادہ منافع حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ ایک اور صورت میں، اتراکھنڈ سے ہمالیائی پہاڑی انار کو برآمد کیا گیا، جس سے ریاست کے پھل کاشتکاروں کے لیے ایک نئی منڈی کھل گئی۔

بھارت دنیا کے سب سے بڑے گرین انرجی پارک کی تعمیر میں مصروف

15 ہزار روزگار کے مواقع متوقع

نئی دہلی 13 جولائی (ایم این این)
بھارت ریاست گجرات کے کچھ کے صحرائی علاقے میں دنیا کے سب سے بڑے ہائبرڈ گرین انرجی پارک کی تعمیر کر رہا ہے، جہاں شمسی اور ہوائی توانائی سے مجموعی طور پر 30 گیگاواٹ بجلی پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ منصوبہ مکمل ہونے پر تقریباً ڈیڑھ کروڑ گھروں کو بجلی فراہم کرنے اور ہزاروں روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ تقریباً 72600 ہیکٹر رقبے پر محیط ہے اور اسے دنیا کا سب سے بڑا ہائبرڈ قابل تجدید توانائی پارک قرار دیا جا رہا ہے۔ اب تک اس منصوبے کے کئی حصے فعال ہو چکے ہیں جبکہ باقی مراحل مرحلہ وار مکمل کیے جائیں گے۔ منصوبے سے وابستہ اندازوں کے مطابق اس سے تقریباً 15 ہزار براہ راست ملازمتیں پیدا ہوں گی، جبکہ تعمیر، نقل و حمل، مینوفیکچرنگ اور متعلقہ شعبوں میں بالواسطہ روزگار کے مزید مواقع بھی سامنے آئیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ منصوبہ بھارت کی قابل تجدید توانائی کی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔ ملک نے حالیہ برسوں میں شمسی اور ہوائی توانائی کی پیداوار میں نمایاں اضافہ کیا ہے اور اب دنیا کی بڑی قابل تجدید توانائی معیشتوں میں شمار ہوتا ہے۔ حکام کے مطابق اس پارک سے کاربن کے اخراج میں نمایاں کمی آئے گی اور بجلی کے صاف ذرائع کو فروغ ملے گا۔

IUST میں کیمبرج یونیورسٹی پریس کے اشتراک سے مصنفین کیلئے ورکشاپ کا انعقاد

اونتی پورہ، 13 جولائی
اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی رومی لائبریری نے کیمبرج یونیورسٹی پریس کے اشتراک سے ریسرچ سے امپیکٹ تک: اکیڈمک پبلشنگ کے ورک فلو کو سمجھنے کے عنوان سے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ میں کشمیر بھر کی یونیورسٹیوں سے ڈینز، ڈائریکٹرز، شعبہ جات کے سربراہان (HODs)، فیکلٹی ممبران، لائبریریئنز، ریسرچ اسکالرز، طلباء اور غیر تدریسی عملے نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا افتتاح یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر شمیم احمد شاہ نے کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے سماجی ترقی کے لیے ریسرچ (تحقیق) کی اہمیت پر زور دیا اور اس طرح کے تربیتی اقدامات کے ذریعے ریسرچ، اختراع (انوویشن) اور تعلیمی معیار کو مضبوط بنانے کے لیے یونیورسٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔ ورکشاپ میں کیمبرج یونیورسٹی پریس کی کسٹمر سکسیس مینیجر (اکیڈمک) محترمہ چنچل گلوبلا اور یونیورسٹی آف کشمیر کے شعبہ لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس کے سربراہ پروفیسر سیمر گل اور یونیورسٹی آف کشمیر کے ہی شعبہ مینجمنٹ اسٹڈیز کی پروفیسر فرزانہ گلزار نے تکنیکی سیشنز کا انعقاد کیا۔ ان سیشنز میں تعلیمی اشاعت کے طریقہ کار (پبلشنگ ورک فلو)، فرضی و غیر معیاری پبلشنگ طریقوں (پریڈیٹری پبلشنگ)، ریسرچ کی نمائش، علمی مواصلات، علمی تحریر (اکیڈمک رائٹنگ) اور تحقیق کے معیار پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈین ریسرچ ڈاکٹر عابد علی اور ڈائریکٹوریٹ آف انٹرنل کوالٹی ایشورنس (DIQA) کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بلال اے نے تحقیق کی پیداوار اور معیار کے اشاریوں میں یونیورسٹی کی مسلسل ترقی پر روشنی ڈالی اور ساتھ ہی ذمہ دارانہ اور معروضی علمی اشاعت کی اہمیت پر زور دیا۔ اس سے قبل شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے، رومی لائبریری کے انچارج ڈاکٹر شیخ شعیب نے لائبریری کے بھرپور پرنٹ اور ڈیجیٹل وسائل کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ ورکشاپ محققین کو تعلیمی اشاعت کے عمل کو سمجھنے اور اپنی تحقیق کے معیار اور اثرات کو بڑھانے میں مدد فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی تھی۔ ورکشاپ کا اختتام ایک انٹرایکٹو (سوال و جواب کے) سیشن کے ساتھ ہوا۔ اس تقریب کی نظامت اسسٹنٹ لائبریرین ڈاکٹر مشتاق احمد ڈار نے کی، جبکہ پروفیشنل اسسٹنٹ ڈاکٹر جہانگیر اقبال ترمبو نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی
بڈگام سے خریدیں

Subject:-Application of Imtiyaz Yousuf S/o Mohammad Yousuf Najar R/o Narkara Tehsil & District Budgam for Issuance of OBC Certificate (Central)

PUBLIC NOTICE

The case of the above captioned applicant is under process in this office for issuance of OBC certificate. In this regard, a report submitted by the field agency concerned reveals that the applicant is the permanent resident of village Narkara. The family of the applicant comprises of 07 family members whose description is given below:

S. No	Name of Dependent	Relationship with Applicant	Age in years	Occupation	Marital Status
1.	Mohammad Yousuf Najar	Father	54	Carpenter	Rs.3625/
2.	Hajra Bano	Mother	54	Housewife	
3.	Mehraj-ud-din Yousuf	Brother	33	Govt. Employee	Rs. 35897 as per LPC
4	Roohina Bano	Sister in law	34	Housewife	
5	Ishfaq Ahmad Najar	Brother	28	Student	
6	Imtiyaz Yousuf	Applicant	23	STudent	
7	Yasmeena Akhter	Sister in law	34	Housewife	

The total annual income of the applicant's family is Rs. 474264/- (Rupees Four Lakh Seventy Four Thousand and Two Hundred Sixty only). In this context, objections are invited from general public regarding the issuance of requisite certificate in favour of the applicant. If anybody has any objection, he/she may submit his/her objections in this office within 07 days during office hours. No objection shall be entertained after the stipulated time period.

Naib Tehsildar, Humhama

PUBLIC NOTICE

I, Mubashir Ali Rather S/o Ali Mohd Rather, R/o Waterhall, District Budgam, J&K, presently working as Sr. Epidemiologist at Disease Investigation Laboratory, Nowshare, Srinagar, Department of Sheep Husbandry Kashmir. It is for general information that my father's name has been wrongly mentioned as "Ali Mohmad Rather" in some my service book. The correct name of my father is "Ali Mohd Rather". "Ali Mohmad Rather" and "Ali Mohd Rather" are one and the same person.

If anyone has any objection regarding the same, they may contact the Office of Deputy Director Research Nowshara, Department of Sheep Husbandry Kashmir, within 7 days from the date of publication of this notice.

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenues

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that an application for permission of Late Birth Entry has been received in this office from the applicant namely Mohsin Ali Dar S/o Mohammad Ramzan Dar R/o Paler Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Bonafide Certificate issued by Chairman Council for the Indian Council for Exam vide TR 70168586 dated 10.07.2020 and affidavit duly attested by Judicial Magistrate 1st Class Budgam the DOB/age of applicant reflects as 22.12.2009.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
جس کے نتیجے میں جی ایم سی سری نگر کی کل داخلہ گنجائش کو 250 نشستوں تک بڑھا دیا گیا ہے۔ [illegible] گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں اضافی نشستوں کی منظوری [illegible] بنیادی ڈھانچے [illegible] افرادی وسائل کی صلاحیت [illegible] کے حصول کی خاطر بہتر مواقع فراہم کرنے کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 2
کے دعووں اور [illegible] ناموں کے استعمال سے [illegible] کہا کہ ان میں سے چار [illegible] سات مقامات میں چارج شیٹ عدالت میں پیش کی جا چکی ہے۔

بقیہ نمبر 3
کہا کہ انہیں اور دیگر نیشنل کانفرنس رہنماؤں کو مزار شہداء پر حاضری سے روکا [illegible] اس بات کا ثبوت ہے کہ جموں وکشمیر میں معمول کے حالات کے دعوے زمینی حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ 13 جولائی 1931 کے شہداء نے جمہوریت اور شخصی حکمرانی کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا لیکن آج انہیں اس انداز میں یاد کرنے سے بھی روکا جا رہا ہے۔ [illegible]

بقیہ نمبر 4
[illegible]

اشرف غنی نے ڈویژنل کمشنر کو بتایا کہ اسپتال میں یاتریوں کی [illegible]

بقیہ نمبر 5
[illegible]

بقیہ نمبر 6
امروپ سنگھ اور گریش اروڑا (نوئیڈا) کی [illegible]

بقیہ نمبر 7
[illegible]

باقیات: صفحہ دوسے آگے

101
گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں پریونٹیو آنکولوجی کا مضبوط نظام قائم کیا جائے تاکہ کینسر کی جلد تشخیص اور بروقت علاج ممکن ہو سکے۔ انہوں نے افرادی قوت کی صلاحیت اور مطلوبہ صحت بنیادی ڈھانچے کو بیک وقت مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ معیاری تشخیص اور علاج کی سہولیات مریضوں کے قریب دستیاب ہوں اور انہیں دور دراز مراکز کا رخ نہ کرنا پڑے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ مرحلہ وار صلاحیت سازی پروگرام کے تحت مطلوبہ ماہر افرادی قوت بشمول ریڈی ایشن سیفٹی آفیسر (آر ایس او) سے تصدیق شدہ عملے کی تربیت دی جائے جبکہ تمام میڈیکل کالجوں میں جدید طبی آلات اور بنیادی ڈھانچے کو بھی اپ گریڈ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے جموں وکشمیر میں کینسر کے علاج کی سہولیات کے معیار اور رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ پوری حکمت عملی آئندہ برسوں کے دوران واضح مرحلہ وار منصوبہ بندی کے مطابق عملائی جائے تاکہ یونین ٹیریٹری کے تمام علاقوں میں آنکولوجی کی سہولیات یکساں طور پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کینسر کیئر حکمت عملی کے تحت قائم تمام ماہر کمیٹیوں کو اپنے اپنے شعبوں کے لئے مقررہ مدت کے اندر تفصیلی عملی منصوبے تیار کرنے کی ہدایت بھی دی۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ ان منصوبوں کا جائزہ ایگزیکٹو کمیٹی لے گی جس کی سربراہی ڈائریکٹر ٹاٹا میموریل سینٹر ڈاکٹر سدیپ گپتا کر رہے ہیں تاکہ منصوبوں کی تکنیکی درستگی، مالی جانچ اور موثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ٹاٹا میموریل سینٹر کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے اس سرکردہ کینسر ادارے کی تکنیکی رہنمائی، قومی سطح کی بہترین عملی مثالوں کو اپنانے میں مدد دے گی اور جموں وکشمیر میں کینسر کیئر حکمت عملی کی موثر عمل آوری کو تیز کرے گی جس سے بالآخر جموں وکشمیر بھر میں مریضوں کے نتائج بہتر ہوں گے۔ میٹنگ کو مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن اکریتی ساگر نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں پاپولیشن بیسڈ کینسر رجسٹری (پی بی سی آر) اور ہاسپٹل بیسڈ کینسر رجسٹری (ایچ بی سی آر) کے قیام کے لئے اسٹیئرنگ کمیٹی و سٹیٹ کینسر رجسٹری کوآرڈی نیشن یونٹ پہلے ہی تشکیل دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے کینسر کے مریضوں کے ڈیٹا کو منظم طریقے سے جمع کرنے، بیماریوں کی نگرانی کو مضبوط بنانے اور نیشنل کینسر رجسٹری پروگرام کے تحت شواہد پر مبنی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی۔ ایم ڈی نے مزید بتایا کہ کینسر کو جموں وکشمیر میں قابل اطلاع بیماری قرار دینے کے بعد حکومت نے انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نان کمیونیکیبل ڈیزیز [illegible] (آئی سی ایم آر۔ این آئی [illegible]) بنگلورو کے ساتھ ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کرنے کا عمل شروع کیا ہے تاکہ یہاں کینسر کے جدید نظام کے قیام میں تکنیکی مدد حاصل کی جا سکے۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر میں موجود آنکولوجی بنیادی ڈھانچے کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کا سٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ، سکمز صورہ، گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور ایمز وجے پور، نئے قائم شدہ سرکاری میڈیکل کالج اور نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت قائم ضلعی ڈے کیئر کیموتھراپی مراکز شامل ہیں۔ میٹنگ میں تشخیصی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لئے حکمت عملی میں تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں جدید مالیکیولر آنکولوجی لیبارٹریاں قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے جنہیں مالیکیولر پیتھالوجی، امیونو ہسٹو کیمسٹری، جینومک پروفائلنگ اور نیکسٹ جنریشن سیکوینسنگ جیسی جدید ٹیکنالوجیز سے لیس کیا جائے گا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ منتخب میڈیکل کالجوں میں ان لیبارٹریوں کے قیام کے لئے ڈائمنڈز پروجیکٹ کے تحت آئی سی ایم آر کو تجاویز بھیج دی گئی ہیں جبکہ اس منصوبے کو پوری یونین ٹیریٹری میں وسعت دینے کے لئے اضافی فنڈنگ کی معاونت بھی تلاش کی جا رہی ہے۔ اس حکمت عملی میں کینسر کی بروقت تشخیص کے لئے مرحلہ وار بنیادوں پر میموگرافی یونٹس، پی ای ٹی۔ سی ٹی سکینرز، ایم آر آئی سہولیات، گاما کیمروں اور اینڈوسکوپی خدمات قائم کرنے کی بھی سفارش کی گئی۔ تاکہ مختلف اقسام کے کینسر کی جلد تشخیص ممکن ہو سکے۔ چیف سیکرٹری نے کینسر کے علاج کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے ریڈیو تھراپی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، سرجیکل آنکولوجی خدمات میں اضافہ، مزید بون میرو ٹرانسپلانٹ اور سٹیم سیل ٹرانسپلانٹ سینٹروں کے قیام اور بڑے طبی اداروں میں کثیر شعبہ جاتی آنکولوجی ٹیمیں تشکیل دینے کی تجاویز کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں کینسر سے متعلق عوامی بیداری کے لئے پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا، سکولوں، پنچایتی راج اداروں، آنگن واڑی مراکز اور دیگر کمیونٹی پلیٹ فارموں کے ذریعے وسیع اطلاعاتی، تعلیمی اور ابلاغی (آئی ای سی) مہمات چلانے کی تجاویز پر بھی غور و خوض کیا گیا تاکہ لوگوں کو کینسر کے خطرے کے عوامل، ابتدائی علامات، سکریننگ کی سہولیات اور صحت مند طرز زندگی سے متعلق آگاہ کیا جا سکے۔ مجوزہ کینسر کیئر حکمت عملی کا مقصد کینسر کی روک تھام، سکریننگ، تشخیص، علاج، بحالی، فالج نگہداشت اور تحقیق پر مشتمل ایک مربوط نظام قائم کرنا ہے تاکہ کینسر کے بوجھ میں کمی لائی جا سکے، مریضوں کی بقا کی شرح بہتر بنائی جائے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو معیاری آنکولوجی خدمات تک مساوی رسائی فراہم کی جا سکے۔

102
کے ارکان نے مختلف سرکاری محکموں میں خدمات انجام دینے والے پہاڑی قبائلی/ایس ٹی-2 ملازمین سے متعلق متعدد فلاحی مسائل لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے پیش کیے۔ وفد نے بالخصوص ملازمین کو ترقی میں ریزرویشن کے فوائد کی توسیع سمیت دیگر فلاحی مطالبات پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

103
کے دوران نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے مقاصد پر خصوصی زور دیا گیا۔ پولیس افسران نے شرکاء کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرتے ہوئے اس ناسور کے خاتمے کے لیے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری پر روشنی ڈالی۔ شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ منشیات فروشوں، نشہ آور اشیاء کے استعمال اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ معاشرے کو اس لعنت سے پاک بنایا جا سکے۔ اس اقدام میں عوام نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ شرکت کی اور پولیس کی رسائی، شفافیت اور عوام دوست رویے کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شفاف، جوابدہ اور عوام دوست پولیسنگ کے فروغ کے لیے ایسے عوامی رابطہ پروگرام اور آگاہی مہمات نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت آئندہ بھی باقاعدگی سے منعقد کی جاتی رہیں گی تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور ایک محفوظ، پرامن اور منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

104
دیتی ہیں۔ ہم نے جموں وکشمیر کے ہر باشندے کے لیے دائمی امن، استحکام، خوشحالی اور مسرت کی دعا کی ہے۔" سید محمد الطاف بخاری نے شاہدرہ شریف درگاہ میں جاری ترقیاتی اقدامات کو بھی سراہا اور اس ضمن میں وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی کی کاوشوں اور خدمات کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "میں درگاہ کے احاطے میں تعمیراتی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو دل سے سراہتا ہوں، خصوصاً جدید طرز کی عظیم الشان مسجد، مہمان خانہ اور زائرین کے لیے دیگر سہولیات کی تعمیر قابل تحسین ہے۔"

105
کو مزید تیز کرنا چاہیے اور ہر مستحق خاتون کو نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کی فلاحی اسکیموں سے آگاہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے خواتین کو عزت، تحفظ، مالی شمولیت، صحت، تعلیم اور خود روزگار کے مواقع فراہم کر کے خواتین کی قیادت میں ترقی کا نیا دور شروع کیا ہے۔ اجولا یوجنا، پی ایم آواس یوجنا، مدرا، جن دھن، بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اور لکھپتی دیدی جیسی اسکیمیں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ان فوائد اور مواقع کو کشمیر کے ہر گھر تک پہنچایا جائے اور ساتھ ہی پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ اشوک کول نے مہیلا مورچہ کی قیادت سے کہا کہ وہ نچلی سطح پر خواتین کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں، مقامی مسائل کی نشاندہی کریں اور بی جے پی کے جامع ترقی، اچھی حکمرانی اور خواتین پر مرکوز پالیسیوں کے وژن کو موثر انداز میں عوام تک پہنچائیں۔ رمیہ رینتل نے کشمیر بھر کی خواتین کے درمیان مہیلا مورچہ کی رسائی کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مورچہ خواتین کی سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لیے آگاہی پروگراموں کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ سیتا راکا نے کہا کہ خواتین کارکنان پارٹی کی عوامی رسائی کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ انہوں نے بوتھ سطح پر رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا تاکہ تنظیم معاشرے کے ہر طبقے کی خواتین تک موثر انداز میں پہنچ سکے۔ ڈاکٹر فریدہ نے کہا کہ مہیلا مورچہ مرکزی حکومت کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے کے ساتھ خواتین کو ایک ترقی یافتہ، خود کفیل اور بااختیار جموں وکشمیر کی تعمیر کے سفر میں فعال سماجی اور سیاسی شرکت کے ذریعے شریک بنانے کے لیے بھی کام کرے گا۔

106
پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف گنی نے ڈویژنل کمشنر کو بتایا کہ اسپتال میں یاتریوں کے لیے ایک مخصوص وارڈ مختص کیا گیا ہے جہاں خصوصی طبی اور معاون عملہ تعینات ہے تاکہ زائرین کو بہتر اور خصوصی طبی نگہداشت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اب تک سکمز میں علاج کے لیے 44 یاتریوں کو داخل کیا گیا، جن میں سے 28 یاتری صحت یاب ہونے کے بعد اسپتال سے فارغ کیے جا چکے ہیں۔ اس دورے کے موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سکمز، اسسٹنٹ کمشنر سینٹرل، سینئر طبی افسران اور دیگر متعلقہ عملہ بھی موجود تھا۔

107
دی گئی۔ اس موقع پر سنکلپ۔ ایچ ای ڈبلیو سری نگر کے افسران نے کہا کہ پی ایم ایم وی وائی حکومت ہند کی ایک اہم زچگی فائدہ اسکیم ہے، جس کا مقصد براہ راست فائدہ منتقلی (DBT) کے ذریعے حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کی صحت اور غذائی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ یہ اسکیم بروقت قبل از زچگی نگہداشت، ادارہ جاتی زچگی اور ماں و بچے کی صحت کے بہتر نتائج کو فروغ دینے کے لیے مرتب کی گئی ہے۔ محکمے نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہر اہل مستفید کو اسکیم کے تحت رجسٹر کیا جائے گا اور انہیں مقررہ فوائد بغیر کسی تاخیر کے فراہم کیے جائیں گے۔

108
کردار پر تبادلہ خیال کرتا ہے۔ مجیب ورما نے کہا کہ کانفرنس تسلسل انتخابی اور جمہوری تعلیم کے فروغ کے لئے ایک موثر اور فعال پلیٹ فارم کے طور پر پورے جموں و کشمیر میں سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بوتھ، ضلع، اسمبلی حلقہ اور پولنگ سٹیشن کی سطح پر الیکٹورل لٹریسی کلبس کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرے گی۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ طلباء، اساتذہ اور الیکٹورل لٹریسی کلبس کے نوڈل افسران کی وسیع پیمانے پر شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم اور سکولی تعلیم محکموں کے ساتھ موثر تال میل اور ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد مقام کا تعین اور دیگر تیاری کے انتظامات مکمل کریں اور تجویز کردہ کانفرنس کے احسن انعقاد کے لئے سی ای او آفس سے ہر ممکن تعاون حاصل کریں۔ میٹنگ میں تمام ضلعی انتخابی افسران (ضلع ترقیاتی کمشنروں) اور انتخابی محکمہ، اعلیٰ تعلیم، سکولی تعلیم، سیاحت، مختلف یونیورسٹیوں اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے ذاتی طور پر اور بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔

109
بنانے پر ہے کہ ہر ترقیاتی اقدام سے براہ راست عوام کو فائدہ پہنچے اور ان کے معیار زندگی میں بہتری آئے۔" وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی شرکت موثر حکمرانی کی بنیادی ستون ہے اور کہا کہ شہریوں کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت حکومت کو زمینی حقائق سمجھنے اور عوامی امنگوں کے مطابق پالیسیاں بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران اٹھائے گئے تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطہ کر کے ان کے جلد حل کے لئے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں حکومت عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، خدمات کی فراہمی بہتر بنانے، ڈیجیٹل حکمرانی کو فروغ دینے اور کھیلوں کے بہتر انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات اور جامع ترقیاتی پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کے لئے مزید مواقع پیدا کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کی عمل آوری کے دوران جوابدہ اور شہری دوست طرز عمل اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

110
فراہم کی جا سکے اور ان کے کاروبار پائیدار بن سکیں۔ ہنر مندی کی ترقی اور کاروباری صلاحیتوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ صلاحیت سازی اور رہنمائی کے پروگرام بغیر کسی تاخیر کے منعقد کریں تاکہ مستفیدین کو اپنے کاروبار کو کامیابی سے چلانے کے لیے ضروری معلومات اور مہارتیں حاصل ہو سکیں۔ اجلاس میں مشن یووا کے فوائد کو سیلف ہیلپ گروپس کے اراکین، خصوصاً لکھپتی دیدی مستفیدین تک پہنچانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اہل خواتین کاروباریوں کی فعال طور پر نشاندہی کریں اور انہیں اس اسکیم کے تحت شامل کرنے کے لیے ضروری سہولت فراہم کریں تاکہ پائیدار روزگار اور خواتین کی قیادت میں معاشی بااختیاری کو فروغ دیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران ضلع سطحی عمل درآمد کمیٹی نے مشن یووا کے تحت مالی معاونت کے لیے 267 مستفیدین کے معاملات کی منظوری دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر منظور احمد، جنرل منیجر ضلع صنعتی مرکز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر روزگار، ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر، ضلع نوڈل آفیسر جے کے ای ڈی آئی، ضلع ترقیاتی منیجر نابارڈ، کلسٹر ہیڈ جے اینڈ کے بینک، لیڈ ضلع منیجر اور ضلع سطحی عمل درآمد کمیٹی کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔

111
حلقہ پہلو اور ڈنگل پورہ کا بھی دورہ کیا اور انگری اسٹیک کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔

113
ہنر مندی کی ترقی سے متعلق اقدامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈشا کے چیئرمین میاں الطاف احمد نے شوپیاں قصبہ کی خوبصورتی، ٹریفک کے دباؤ میں کمی، ملحقہ دیہات کی ترقی، قبائلی بہبود کے منصوبوں، 50 بستروں پر مشتمل کریٹیکل کیئر بلاک، ضلعی مربوط عوامی صحت لیبارٹری، سڑک رابطہ منصوبوں، آبی فراہمی اسکیموں، آبپاشی منصوبوں اور دیگر عوامی فلاحی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ عوامی فائدے کے پروگراموں کے موثر نفاذ پر زور دیتے ہوئے میاں الطاف احمد نے افسران سے کہا کہ تمام جاری منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے، سرکاری اسکیموں سے متعلق عوامی رسائی میں اضافہ کیا جائے اور بنیادی ڈھانچے و عوامی خدمات کی بہتری سے متعلق کاموں کو تیز کیا جائے۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ زراعت و متعلقہ شعبوں، بھیڑ بکری و مویشی پروری، قبائلی بہبود اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والی اسکیموں پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے مرکزی اور یوٹی معاونت یافتہ اسکیموں کے فوائد کے بارے میں عوام میں وسیع پیمانے پر آگاہی پیدا کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ میاں الطاف احمد نے جنگلاتی حقوق ایکٹ کے تحت دعووں کی جلد از جلد نمٹانے، شہری سہولیات کی بہتری، بہتر سڑک رابطے اور بالخصوص مغل روڈ پر سیاحوں اور مسافروں کے لیے مناسب سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

114
ترقی، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور صلاحیت سازی کے ذریعے سائنسی زراعت کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا مقصد کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور جدید زرعی طریقوں سے جوڑ کر انہیں بااختیار بنانا ہے۔ ایم آئی ڈی ایچ کے ذریعے ہم پیداوار بڑھانے، معیار بہتر بنانے، بعد از برداشت نقصانات کم کرنے اور زرعی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے ضروری معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ کسانوں کو چاہیے کہ وہ ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں تاکہ مضبوط اور منافع بخش زرعی کاروبار قائم کیے جا سکیں۔" چیف ایگریکلچر آفیسر سری نگر نے ایم آئی ڈی ایچ کے نفاذ کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی اور کلسٹر پر مبنی طریقہ کار کے فوائد بیان کیے۔ انہوں نے کسانوں کو فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) اور سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) تشکیل دینے اور انہیں مضبوط بنانے کی ترغیب دی تاکہ اجتماعی مارکیٹنگ کو فروغ ملے، سرکاری معاونت تک بہتر رسائی حاصل ہو اور مسابقتی منڈیوں میں ان کی سودے بازی کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

115
کرنے والے چار دکانداروں پر مجموعی طور پر 13,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ ایس ڈی ایم گوریز اور اے سی پی باغتری پورہ کی نگرانی میں [illegible] مارکیٹ میں صفائی مہم بھی چلائی گئی، جس میں افسران، فیلڈ عملہ اور صفائی کارکنوں نے حصہ لیا۔ مہم کے دوران کچرا جمع کیا گیا اور عوامی صفائی کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے گئے۔ اسی طرح بی ڈی او گوریز لطیف احمد ملک کی نگرانی میں بڑی واہی کیمپنگ سائٹ پر بھی صفائی مہم چلائی گئی، جہاں سے بڑی مقدار میں کچرا جمع کر کے سائنسی طریقے سے تلف کیا گیا تاکہ مقام کی صفائی بحال کی جا سکے۔ ضلع انتظامیہ نے واضح کیا کہ ممنوعہ سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف سخت انفورسمنٹ کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی اور گوریز وادی کے صاف ستھرے ماحول کے تحفظ کے لیے باقاعدہ صفائی مہمات بھی چلائی جاتی رہیں گی۔ انتظامیہ نے شہریوں، تاجروں اور سیاحوں سے اپیل کی کہ وہ سنگل یوز پلاسٹک کے استعمال سے گریز کریں اور تمام عوامی مقامات اور سیاحتی مقامات پر صفائی برقرار رکھنے میں انتظامیہ کا تعاون کریں۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

VERINAG DEVELOPMENT AUTHORITY

E-BID DOCUMENT (Auction ID:)

Subject: Outsourcing of "Tourist Reception Centre at Verinag" on "As Is Where Is Basis" through GeM Portal for a period of 03 years.

E-Auction Notice No: 03-VDA of 2026
Dated: 09/07/2026

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, E-Auction is invited through GeM Portal for Outsourcing the "Tourist Reception Centre at Verinag" on "AS IS WHERE IS BASIS", for a period of 03-years. The details are as under:

S. No	Particulars	Date/Amount	Remarks
1	PQ (Pre-Qualification) Submission Start Date	11-07-2026 at 11:00 AM	Nil
2	PQ (Pre-Qualification) Submission End Date	16-07-2026 at 04:00 PM	Nil
3	PQ (Pre-Qualification) Assessment Date & Time	17-07-2026	Nil
4	EMD Start Date	18-07-2026 10:00 AM	Nil
5	EMD End Date	20-07-2026 04:00 PM	Nil
6	EMD (Bid Security) Amount	Rs.39700/- (thirty-nine thousand and seven hundred only)	To be pledged in favor of Accounts Officer Verinag Development Authority
7	Bid Submission / Auction Start Date	21-07-2026 10:00 AM	Nil
8	Bid Submission / Auction End Date & Time	22-07-2026 02:00 AM	Nil
9	Minimum Reserve Bid Amount	Rs.39700/- (thirty-nine thousand and seven hundred only)	Per year with 10% escalation for each successive year

The e-auction has been finalized by the Outsourcing Committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/resourceful and experienced agencies/persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA (PRE QUALIFICATION) detailed as under shall only be eligible to participate in the E-Auction process.

PRE-QUALIFICATION (PQ) CRITERIA (TO BE UPLOADED ON GEM-PORTAL)
1. The bidder shall have to upload latest GST Clearance Certificate for the last year.
2. The bidder should be a domicile of J&K and shall have to upload Valid Domicile Certificate.
3. The bidder shall have to upload PAN and Aadhaar Card.
4. The bidder shall have to upload Character Certificate duly certified by Police Station concerned. The character certificate shall be within the time limit.
5. The bidder shall have to upload Income Tax return of the last year.
6. The bidder shall have to upload minimum 6 months experience Certificate in operating &managing a hotel/Guest house/resort/lodge/homestay or similar accommodation and/or possesses relevant qualification (Degree/Diploma/Certificate Course)in the Hospitality management/ Hotel Management/ Tourism and Hospitality or any relevant field .

TERMS & CONDITIONS:
1. The minimum bid amount shall be Rs.24000/- (Twenty-four thousand only) per year initially for a period of 03 years' subject to satisfactory performance by the outsourcee with 10% compound escalation for each successive year, thereafter to be deposited before the start of every year.
2. The asset shall be maintained and operated in an aesthetic manner on professional lines, any innovations or modifications in the structure facelift or cladding should be approved by recognized architects and shall be subject to the approval by the competent authority. Only professional and qualified staff shall be employed.
3. The successful bidder shall be bound to serve oriental and continental food prepared by branded restaurant chains as per letter of intent submitted by the bidder.
4. The bidder participating in the e-bid process must apply in his/her name or in the name of firm duly registered in his/her name as indicated in the uploaded PAN/GST Certificate.
5. The interested parties should compulsorily visit & inspect the asset before participating in the e-bidding process and see the physical position of the asset. As such, no claim of any deficiency, addition, alteration, rectification in the asset would be entertained during/after bidding process.
6. Eligible persons shall be allowed to participate in the e-bidding process only after uploading of relevant documents mentioned in the Eligibility Criteria and EMD in the shape of CDR, amounting to Rs.2400/- (Two thousand and four hundred only) pledged in favor of Accounts Officer Verinag Development Authority.

That the successful bidder shall have to pay all the taxes i.e. GST, Income Tax and other taxes in vogue at his/her own. The bid amount received by the department is excluding the taxes mentioned below. Allottee shall be responsible to maintain proper

DIPK: NB-1057/26
DIP Dated: 13/07/2026

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سیمی فائنل میں نوعمری کے سحر اور تجربے کی جنگ

ٹیکساس، ۱۳ جولائی (یو این آئی) ٹیکساس کے میدان پر ہونے والا یہ مقابلہ محض دو ٹیموں کا نہیں، بلکہ یورپ کے دو مایہ ناز فٹ بال آئیکونز کی بالادستی کی جنگ ہے، جہاں ایک طرف پختگی کا عزم ہے تو دوسری طرف جوانی کا جوش۔ جب فرانس کے اسٹار اسٹرائیکر اور کپتان کیلین ایمباپے نے ۲۰۱۸ کے ورلڈ کپ فائنل میں کروشیا کے خلاف گول داغ کر اپنی ٹیم کو چیمپئن بنایا تھا، تو ان کی عمر محض ۱۹ سال تھی۔ وہ پیلے کے بعد ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے تاریخ کے دوسرے سب سے کم عمر کھلاڑی بنے تھے۔ اب، بدھ کے روز ہونے والے ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل میں، اسپین کے نوعمر سنسنی خیز کھلاڑی لامین یمال اپنے اسی حریف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کم عمری میں ورلڈ کپ ٹرافی اٹھانے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ لیکن اس خواب کی تعبیر کے لیے انہیں پہلے ایمباپے کی مضبوط فرانسیسی دیوار کو گرانا ہوگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جہاں ایمباپے کا ورلڈ کپ سے عشق پرانا ہے، وہیں ۱۹ سالہ لامین یمال اس میگا ایونٹ میں پہلی بار جلوہ گر ہو رہے ہیں۔ تاہم، یمال بڑے اسٹیج پر دھماکے دار کارکردگی دکھانے کا ہنر بخوبی جانتے ہیں۔ یورو ۲۰۲۴ کے سیمی فائنل میں انہوں نے اسی ایمباپے کی فرانس کے خلاف ایک سحر انگیز گول کرکے اسپین کو ۲-۱ سے فتح دلائی تھی، اور بعد میں ٹورنامنٹ کے بہترین نوجوان کھلاڑی کا اعزاز بھی اپنے نام کیا تھا۔ اب ارلنگٹن (ٹیکساس) میں ہونے والے سیمی فائنل سے ٹھیک ایک دن پہلے یمال اپنی ۱۹ویں سالگرہ منا رہے ہیں، اور وہ اس ورلڈ کپ پر اپنی گہری چھاپ چھوڑنے کے لیے بے قرار ہیں۔ بارسلونا کی طرف سے کھیلتے ہوئے ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہونے کے بعد، یمال کو ڈر تھا کہ وہ کہیں ورلڈ کپ سے ہی باہر نہ ہو جائیں۔ تاہم، انہوں نے بروقت واپسی کی اور سعودی عرب کے خلاف گول بھی داغا۔ لیکن اس کے بعد سے وہ اب تک مزید کوئی گول اسکور نہیں کر سکے۔ ہسپانوی کپتان روڈری نے یمال کی اس کیفیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یمال کو اپنی اس بے تابی پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

شبمن گل ایوارڈ کی دوڑ میں

دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کپتان شبمن گل، بنگلہ دیش کے آل راؤنڈر مصدق حسین اور نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر ٹیلینٹن استھ کو جون کے لیے آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے، جبکہ خواتین کے زمرے میں اسکاٹ لینڈ کی آل راؤنڈر کیتھرین برائس، ہندوستان کی اسپنر شری چرنی اور انگلینڈ کی اوپنر ڈینی وائٹ کو نامزد کیا گیا ہے۔ شبمن گل نے انگلستان کے خلاف ہوم ٹیسٹ اور ایک روزہ سیریز میں مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شارٹ لسٹ میں جگہ بنائی، جبکہ مصدق حسین نے آسٹریلیا کے خلاف ہوم ون ڈے سیریز میں بلے اور گیند دونوں سے نمایاں کھیل پیش کرتے ہوئے نامزدگی حاصل کی۔ اسی طرح نیوزی لینڈ کے ٹیلینٹن استھ نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شاندار بولنگ کے ذریعے اپنی ٹیم کو کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا جس کی وجہ سے ان کو بھی اس فہرست میں شامل کیا گیا۔

چراغ کی واپسی کا کڑا امتحان

ٹوکیو، 13 جولائی (یو این آئی) بیڈمنٹن گیمز کے چیمپئن مردوں کے ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی، پی وی سندھو اور لکشیہ سین سمیت ہندوستان کے سرکردہ بیڈمنٹن کھلاڑی منگل سے شروع ہونے والے جاپان اوپن 2026 سپر 750 ٹورنامنٹ میں ایکشن میں واپسی کریں گے۔ سب سے زیادہ توجہ ساتوک۔ چراغ کی واپسی پر مرکوز رہے گی، جو جون میں انڈونیشیا اوپن کے ابتدائی راؤنڈ کے دوران چراغ کے کمر کی چوٹ کا شکار ہونے کے بعد پہلی بار کورٹ میں اتریں گے۔ دنیا کی چوتھی نمبر مردوں کی ڈبلز جوڑی چوٹ کے باعث آسٹریلین، مکاؤ، امریکی اور کینیڈین اوپن میں شرکت سے محروم رہی تھی، جس کے بعد اب وہ جاپان اوپن میں شاندار آغاز کی خواہاں ہے۔ بیڈمنٹن میں ساتوک کے زخمی ہونے سے قبل اس جوڑی نے گزشتہ سال جون میں سنگاپور اوپن جیت کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں دو سال سے جاری ٹائٹل کا انتظار ختم کیا تھا۔ ساتوک۔ چراغ کو مردوں کے ڈبلز مقابلوں میں تیسری سیڈ حاصل ہے۔ اس زمرے میں ہندوستان کی ایک اور جوڑی ایم آر ارجن اور ہری ہرن امساکاروں بھی شریک ہے۔

مندھانا کی کارکردگی نے ہندوستان کو تاریخی فتح دلائی

لندن، ۱۳ جولائی (یو این آئی) پانچواں کا شاندار اور سنچری، دونوں انگلینڈ میں اسمرتی مندھانا کی نصف سنچری اور کرانتی گوڑ کی خطرناک گیند بازی (چھ) کی بدولت ہندوستان نے تاریخی لارڈز ٹیسٹ میں انگلینڈ کو پیر کے روز ۲۰۷ رن کے بھاری مارجن سے شکست دے دی۔ میچ کے بعد جن جب کھیل کا آغاز ہوا تو ہندوستانی ٹیم تاریخی فتح سے محض ۴۳ رنز دور تھی۔ اسنیہ رانا نے نصف سنچری بنانے والی اپنی جوڑی کو آؤٹ کرکے دن کی پہلی کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد چپلی شرمانے اپنے بعد وکٹ ... ووگ اور لارین بیل کو بولڈ کرکے انگلینڈ کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا۔ ایک اینڈ پر صوفی ایکلسٹن ڈٹی ہوئی تھیں اور ہندوستان جیت سے صرف ایک وکٹ دوری پر تھا۔ جب ایکلسٹن ۲۷ رنز پر کھیل رہی تھیں، تو شری چرنی کی گیند پر ان کے خلاف ایل بی ڈبلیو کی زوردار اپیل کی گئی۔ امپائر نے ناٹ آؤٹ قرار دیا، تاہم ہندوستان نے ریویو لیا۔ گیند پیڈ پر لگی، جس کی وجہ سے وہ ایک بار پھر ناٹ آؤٹ رہیں اور ہندوستان کا انتظار طویل ہوگیا۔ اس کے بعد، اسنیہ رانا کی گیند پر لارین فائلر کے خلاف بھی ہندوستان نے ایک ریویو گنوایا، جہاں امپائر نے ایل بی ڈبلیو کی اپیل مسترد کر دی تھی۔ اس وقت ایکلسٹن ۲۹ رنز پر کھیل رہی تھیں جبکہ ٹاکر کا بھی کہنا تھا ... اسنیہ رانا نے صوفی ایکلسٹن کو ۵۰ رنز کے انفرادی اسکور پر بولڈ کرکے انگلینڈ کی آخری وکٹ گرائی اور ہندوستان نے ۲۰۷ رنز کی تاریخی اور یادگار جیت حاصل کی۔ انگلینڈ کی جانب سے ایکلسٹن نے سب سے زیادہ رنز بنائے ... تک انگلینڈ نے ۱۳۰ رنز پر ۶ وکٹیں گنوا دی تھیں۔ انگلینڈ کی اسٹار کھلاڑی ایمی جونز اور ہیدر نائٹ اپنے انٹرنیشنل کیریئر کا آخری میچ کھیل رہی تھیں، اور دونوں کو ان کی آخری اننگز میں کرانتی گوڑ نے اپنا شکار بنایا۔ اس سے قبل، انگلینڈ نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی تھی۔

مجموعی تعداد سے زیادہ شائقین کی شرکت

نیو جرسی، 13 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں جہاں میدان میں کھلاڑی ریکارڈز پر ریکارڈ بنا رہے ہیں وہیں تماشائیوں نے بھی نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا کی مشترکہ میزبانی میں جاری ٹورنامنٹ نے ابھی اختتام سے قبل ہی تماشائیوں کی تعداد کے حوالے سے گزشتہ دو ورلڈ کپ کا مشترکہ ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ فیفا کے مطابق ابتدائی 100 میچوں میں مجموعی طور پر 65 لاکھ 27 ہزار 410 شائقین اسٹیڈیمز کا رخ کر چکے ہیں جو روس 2018 اور قطر 2022 ورلڈ کپ میں مجموعی طور پر آنے والے 64 لاکھ 36 ہزار 20 تماشائیوں سے بھی زیادہ ہے۔ روس ورلڈ کپ میں 30 لاکھ 31 ہزار 768 جبکہ قطر ورلڈ کپ میں 34 لاکھ 4 ہزار 252 افراد نے اسٹیڈیم میں میچز دیکھے تھے۔ واضح رہے کہ ٹورنامنٹ میں ابھی دو سیمی فائنلز، تیسری پوزیشن کا میچ اور فائنل باقی ہے جس میں لاکھوں تماشائیوں کی شرکت متوقع ہے۔

فلیمنگ اور چنئی سپر کنگز کا تاریخی سفر ختم

چنئی، 13 جولائی (یو این آئی) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ نے باہمی رضامندی کے بعد فرنچائز سے اپنی 18 برس پر محیط وابستگی ختم کر دی ہے۔ یہ فیصلہ فلیمنگ اور سی ایس کے انتظامیہ کے درمیان کئی مراحل پر مشتمل مشاورت کے بعد کیا گیا۔ سی ایس کے کی مالکن روپا گورو ناتھ نے فلیمنگ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ تقریباً دو دہائیوں تک ٹیم کی کوچنگ یونٹ کی روح رہے اور انہوں نے فرنچائز کی شناخت، وژن اور اعلیٰ کارکردگی کی روایت کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سپر کنگز خاندان فلیمنگ کی غیر متزلزل وابستگی، جذبے اور قیادت پر ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہے، اور اگرچہ میدان میں ان کا سفر ختم ہو رہا ہے، تاہم وہ ہمیشہ ٹیم کی تاریخ اور وراثت کا اہم حصہ رہیں گے۔ اسٹیفن فلیمنگ نے اپنے بیان میں کہا کہ کھیل کی دنیا میں 18 برس ایک پوری زندگی کے برابر ہوتے ہیں اور وہ چنئی سپر کنگز کو صرف شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ چھوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی ایس کے کے ساتھ گزارا گیا وقت ان کے کوچنگ کیریئر کا یادگار ترین باب رہا جہاں انہوں نے تاریخی کامیابیاں، مشکل لمحات اور ناقابل فراموش یادوں کا تجربہ کیا۔ واضح رہے کہ اسٹیفن فلیمنگ 2008 میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے پہلے سیزن میں بطور کھلاڑی چنئی سپر کنگز سے وابستہ ہوئے تھے، جبکہ 2009 میں انہیں ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا۔ 2009 سے 2026 تک مہندر سنگھ دھونی کے ساتھ ان کی کامیاب شراکت داری میں چنئی سپر کنگز نے پانچ آئی پی ایل فائنل اور دو چیمپئنز لیگ ٹی-20 خطابات اپنے نام کیے۔ ان کے دور کوچنگ میں ٹیم نے ریکارڈ 12 مرتبہ پلے آف مرحلے تک رسائی حاصل کی جبکہ 10 بار آئی پی ایل کے فائنل میں جگہ بنائی۔

گھاس فروخت ہوگی، فیفا کا حیران کن اعلان

نیویارک، ۱۳ جولائی (یو این آئی) فیفا نے ۲۰۲۶ ورلڈ کپ کے فائنل کے بعد اسٹیڈیم کی اصل گھاس کے ٹکڑوں کو یادگاری اشیاء کے طور پر فروخت کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ان ٹکڑوں کی قیمت ۲۵۰ سے ۳ ہزار ڈالر تک رکھی گئی ہے۔ اس منصوبے سے فیفا کو ایک کروڑ ڈالر سے زائد آمدنی ہونے کی توقع ہے۔ فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا نے ۲۰۲۶ فیفا ورلڈ کپ کے فائنل کے بعد آمدنی حاصل کرنے کے لیے منفرد منصوبہ متعارف کراتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ فائنل میچ میں استعمال ہونے والی پچ کی اصل گھاس کے ٹکڑوں کو یادگاری اشیاء (میموریبیلیا) کے طور پر فروخت کیا جائے گا۔ فیفا کے مطابق شائقین ۲۵۰، ۹۰۰، ۱۲۰۰ اور ۳ ہزار امریکی ڈالر تک کی مختلف قیمتوں میں پچ کے محفوظ کیے گئے ٹکڑے خرید سکیں گے۔ ہر ٹکڑے کو خصوصی ایکریلک کیس میں محفوظ کیا جائے گا، جس میں اس کی اصلیت کا تصدیقی سرٹیفکیٹ بھی شامل ہوگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فیفا کو اس فروخت سے ایک کروڑ ۱۰ لاکھ ڈالر سے زائد آمدنی ہونے کی توقع ہے۔ ہر قیمت کے درجے میں زیادہ سے زیادہ ۲ ہزار ۲۶ ٹکڑے فروخت کیے جائیں گے، جو ۲۰۲۶ ورلڈ کپ کی مناسبت سے مخصوص تعداد رکھی گئی ہے۔ فیفا کا کہنا ہے کہ یہ یادگاری اشیاء خصوصی طور پر ان شائقین اور کلیکٹرز کے لیے تیار کی گئی ہیں جو ورلڈ کپ فائنل کی تاریخی یاد کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ مہنگے ترین پیکیج میں پچ کے ٹکڑے کے ساتھ سونے کی تختی والا یادگاری تحفہ، ورلڈ کپ کی سلی گیند اور کرسٹل سے تیار کردہ ورلڈ کپ ٹرافی کی نقل بھی شامل ہوگی۔

ٹیسٹ چیمپئن شپ میں توسیع پر فیصلہ نہ ہوسکا

ایڈنبرا، ۱۳ جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے سالانہ اجلاس میں ون ڈے کرکٹ کو ۵۰ کے بجائے ۴۰ اوورز تک محدود کرنے اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھانے سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکا۔ کرکٹ ویب سائٹ کی رپورٹ کے مطابق آئی سی سی کا سالانہ اجلاس ۸ سے ۱۱ جولائی تک اسکاٹ لینڈ کے شہر ایڈنبرا میں منعقد ہوا، جس میں عالمی کرکٹ سے متعلق متعدد اہم امور زیر غور آئے۔ رپورٹ کے مطابق اجلاس میں ون ڈے کرکٹ کو ۴۰ اوورز تک محدود کرنے کی تجویز پر کوئی واضح پیش رفت سامنے نہیں آئی جبکہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ٹیموں کی تعداد موجودہ تعداد سے بڑھا کر ۱۲ کرنے کے معاملے پر بھی کوئی حتمی فیصلہ نہ ہو سکا۔ اجلاس میں آئی سی سی نے یو ایس اے کرکٹ اور کرکٹ کینیڈا کی معطلی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا جبکہ فرانس کرکٹ کو نوٹس پر رکھنے کی منظوری دی گئی۔

حسن علی نے لستھ ملنگا کا ریکارڈ توڑ دیا

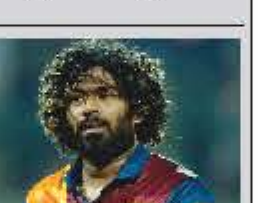

لاہور، 13 جولائی (یو این آئی) پاکستانی ٹیم کے فاسٹ باؤلر حسن علی نے ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں زیادہ مرتبہ اننگز میں 4 یا اس سے زیادہ وکٹیں لینے کا سابق سری لنکن فاسٹ باؤلر لستھ ملنگا کا ریکارڈ توڑ دیا۔ 32 سالہ حسن علی نے وائٹلٹی بلاسٹ ٹی ٹوئنٹی میں یارکشائر کے لیے کھیلتے ہوئے لنکاشائر کے خلاف میچ میں 25 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ یہ ان کے ٹوئنٹی ٹوئنٹی کیریئر میں مجموعی طور پر 16واں موقع تھا جب انہوں نے ایک اننگز میں 4 یا زیادہ وکٹیں حاصل کیں۔ حسن علی اب تک اپنے ٹوئنٹی ٹوئنٹی کیریئر میں 13 بار میچ میں 4 وکٹیں اور 3 مرتبہ 5 یا زیادہ وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ انہوں نے اب تک 249 ٹوئنٹی ٹوئنٹی میچز میں 20.30 کی اوسط سے 367 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ حسن علی نے رواں سال وائٹلٹی ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ میں 11 میچز میں 12.92 کی اوسط سے 25 وکٹیں حاصل کی ہیں جو کسی بھی باؤلر کی سب سے زیادہ وکٹیں ہیں۔ ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں میچ میں سب سے زیادہ مرتبہ 4 یا زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ افغان لیگ اسپنر راشد خان کے پاس ہے جنہوں نے 1531 اننگز میں 23 مرتبہ یہ کارنامہ سرانجام دے رکھا ہے۔ سابق جنوبی افریقی لیگ اسپنر عمران طاہر 1434 اننگز میں 18 مرتبہ اننگز میں 4 یا زیادہ وکٹیں لے کر اس لسٹ میں دوسرے، سابق بنگلہ دیشی کپتان شکیب الحسن 463 اننگز میں 17 مرتبہ ٹوئنٹی ٹوئنٹی اننگز میں 4 یا زیادہ شکار کرکے اس لسٹ میں تیسرے نمبر پر پہنچے۔

زخمی گریوز کی جگہ شمرون ہیٹمائر کی ون ڈے اسکواڈ میں واپسی

پروویڈنس، ۱۳ جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے اور تیسرے ایک روزہ (ون ڈے) میچ کے لیے زخمی جسٹن گریوز کی جگہ جارحانہ مزاج کے بلے باز شمرون ہیٹمائر کو ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، جسٹن گریوز کمر کی تکلیف میں مبتلا ہیں، جس کی وجہ سے وہ پروویڈنس میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ سے بھی باہر ہو گئے تھے۔ اب وہ اپنے ری ہیبلیٹیشن (دوبارہ بحالی کے عمل) کے لیے بارباڈوس روانہ ہو گئے ہیں۔ شمرون ہیٹمائر نے آخری بار جون ۲۰۲۵ میں ون ڈے میچ کھیلا تھا۔ انہیں جون میں سری لنکا کے خلاف تین میچوں کی سیریز کے دوران ون ڈے اسکواڈ میں واپس بلایا گیا تھا، لیکن انہیں پلیئنگ الیون میں شامل ہونے کا موقع نہیں ملا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ابتدائی تین ون ڈے میچوں کے لیے بھی انہیں شروع میں اسکواڈ کا حصہ نہیں بنایا گیا تھا تاکہ وہ میجر لیگ کرکٹ میں سیئٹل اورکاز کی نمائندگی مکمل کر سکیں۔ تاہم، اورکاز کی ٹیم ایم ایل سی کے لیگ مرحلے میں پانچویں نمبر پر رہی اور ناک آؤٹ کے لیے کوالیفائی نہ کر سکی، جس کے بعد ہیٹمائر ویسٹ انڈیز کی ٹیم جوائن کرنے کے لیے دستیاب ہو گئے۔ ہیٹمائر نے اس سال ایم ایل سی کے ۱۰ میچوں میں ۱۳۶.۶۶ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۱۶۴ رنز بنائے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کا کہنا ہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف آخری دو ون ڈے میچوں اور اس کے بعد پاکستان کے خلاف دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز سے قبل جسٹن گریوز کی فٹنس کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ یاد رہے کہ گریوز نے سری لنکا کے خلاف ہائی اسکورنگ ون ڈے میچ میں ۱۸۰ رنز کی شاندار اننگز کھیلی تھی، جس نے ویسٹ انڈیز کو ۲۰۲۳ کے بعد اپنی پہلی ٹیسٹ سیریز جیتنے میں مدد فراہم کی، اور انہیں پلیئر آف دی سیریز بھی قرار دیا گیا تھا۔ کرکٹ بورڈ نے مزید بتایا کہ وہ اس ہفتے کے آخر میں آخری دو ون ڈے میچوں کے لیے حتمی اسکواڈ کا اعلان کریں گے۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے ون ڈے میچ میں نیوزی لینڈ کو ۷ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کر رکھی ہے۔ سیریز کے پہلے تین ون ڈے میچ پروویڈنس میں شیڈول ہیں، جبکہ آخری دو میچ برج ٹاؤن میں کھیلے جائیں گے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ابتدائی تین ون ڈے میچوں کے لیے ویسٹ انڈیز کا اسکواڈ: شائی ہوپ (کپتان اور وکٹ کیپر)، ایلک اتھانازے، جان کیمبل، کیسی کارٹی، روسٹن چیز، جسٹن گریوز، شمرون ہیٹمائر، امیر جانگو، الزاری جوزف، شمر جوزف، ایوین لیوس، گڈاکیش موتی، کیمو پال، شیرفین رودرفورڈ اور جیدن سیلز۔

جہلم کپ کامیابی سے اختتام پذیر، کچھما شاہینز نے ٹائٹل اپنے نام کرلیا

بارہمولہ، 12 جولائی، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نرواؤ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقدہ جہلم کپ ایڈیشن دوم 2025 کا شاندار اختتام اتوار کے روز زو گراؤنڈ نرواؤ، بارہمولہ میں ہوا۔ ٹورنامنٹ کے فائنل میں کچھما شاہینز نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فتح گڑھ الیون کو 62 رنز سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ فائنل مقابلے میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے کچھما شاہینز نے مقررہ اوورز میں 214 رنز بنائے۔ راشد منظور نے ناقابل شکست 78 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس میں 7 چوکے اور 6 چھکے شامل تھے۔ ان کی عمدہ کارکردگی پر انہیں "پلیئر آف دی فائنل" قرار دیا گیا۔ ثاقب اشرف نے صرف 6 گیندوں پر 18 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر ٹیم کے مجموعے میں اہم اضافہ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں فتح گڑھ الیون کی پوری ٹیم 152 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ تنویر مجتبیٰ نے 18 گیندوں پر 39 اور خان دان نے 20 گیندوں پر 31 رنز بنا کر مزاحمت کی، تاہم وہ ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ فاتح ٹیم کی جانب سے عاشق ملک نے 30 رنز دے کر 3 جبکہ شیخ منظور نے 25 رنز کے عوض 2 وکٹیں حاصل کیں۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی نرواؤ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری انجینئر ملک یاسین حسن تھے۔ اس موقع پر محمد یوسف شیری، ڈاکٹر الطاف، محمد سعید ملک، انجینئر شبیر احمد لون اور نرواؤ کے سابق سرپنچ بھی موجود تھے۔ مہمان خصوصی انجینئر ملک یاسین حسن نے فاتح ٹیم کچھما شاہینز کو ونر ٹرافی پیش کی۔ اس موقع پر انہیں کھیلوں اور سماجی خدمات میں نمایاں کردار ادا کرنے پر نرواؤ اسپورٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے خصوصی اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ تقریب میں سلطان واریئرز بارہمولہ کے ایک کھلاڑی کو مین آف دی میچ ایوارڈ بھی دیا گیا، جبکہ تمام معزز مہمانوں کو یادگاری ٹرافیاں پیش کی گئیں۔ چیف آرگنائزر محمد ایوب فافو نے اپنے خطاب میں کہا کہ انجینئر ملک یاسین حسن ایسوسی ایشن کے قریبی ساتھی اور جنرل سیکریٹری ہیں، جنہوں نے تنظیم کے لیے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں، اسی اعتراف میں انہیں آج اعزاز سے نوازا گیا۔

جموں و کشمیر کے ابھرتے ہوئے ستاروں کو ملا بڑا موقع،

جموں، ۱۳ جولائی (یو این آئی) 'دا ون اسپورٹس' اور آر ی پبلک اسکول جنگوٹ، جموں کی شراکت داری نے ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ کٹھوعہ سے تعلق رکھنے والے ۱۵ ہونہار طلبہ کو گوالیار میں واقع فلیگ شپ 'دا ون ہائی پرفارمنس سینٹر' میں سابق ہندوستانی کرکٹر اور سابق نیشنل سلیکٹر صبا کریم کی زیر نگرانی خصوصی تربیت حاصل کرنے کا سنہری موقع ملا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اسکول کی انڈر-۱۵ فٹ بال ٹیم نے حال ہی میں 'آر ی کلسٹر فٹ بال ٹورنامنٹ' میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن بننے کا اعزاز بھی حاصل کیا ہے۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق، یہ دونوں کامیابیاں جموں و کشمیر میں رواں سال کے شروع میں شروع کیے گئے 'دا ون اسپورٹس' کے گراس روٹ (بنیادی سطح) اقدام کا پہلا ٹھوس نتیجہ ہیں۔ اس مہم کا مقصد خطے کے نوجوان ایتھلیٹس کے لیے منظم اور معیاری کھیلوں کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ یہ ابتدائی کامیابی جموں و کشمیر میں کھیلوں کی ثقافت کو مضبوط کرنے کے وسیع تر وژن کی عکاس ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب رواں سال کے اوائل میں جموں و کشمیر کی کرکٹ ٹیم نے تاریخی رانجی ٹرافی جیت کر خطے میں کھیلوں کے ایک نئے جوش کو جنم دیا ہے۔ کھیلوں کے شعبے کے نوجوان آنٹرپرینیورز اور ارجن ایوارڈ یافتہ کرکٹر نشٹھیر دھون کے وژن کے تحت، 'دا ون اسپورٹس' ایسے ڈھانچے تیار کر رہا ہے جو بنیادی سطح کے ٹیلنٹ کو اعلیٰ ترین تربیتی ماحول سے جوڑتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہونہار نوجوان کھلاڑیوں کو معیاری کوچنگ اور ہائی پرفارمنس ایکسپوژر مل سکے تاکہ وہ اپنی حقیقی صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔

عظیم مڈ فیلڈر انتونیو ریٹین کا انتقال

بیونس آئرس، 13 جولائی (یو این آئی) ارجنٹینا کے معروف مڈ فیلڈرز میں سے ایک انتونیو ریٹین کا 89 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے سابق کلب بوکا جونیئرز نے یہ معلومات دی۔ ریٹین نے 1962 اور 1966 کے ورلڈ کپ میں حصہ لیا تھا لیکن 1966 کے ٹورنامنٹ میں انہیں متنازع طریقے سے باہر کیے جانے کے بعد قوانین میں بڑی تبدیلیاں کی گئیں۔ انہوں نے اپنا پورا کیریئر بیونس آئرس کے کلب بوکا جونیئرز کے ساتھ گزارا۔ کلب نے ریٹین کے انتقال پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بہت دکھ کے ساتھ ہم انتونیو اوبالڈو ریٹین کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہیں، جو ہمارے ادارے کے آئیڈیل اور علامت تھے۔ اس مشکل وقت میں ہم ان کے خاندان اور چاہنے والوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ الوداع، راتا۔ انہوں نے 1956 سے 1970 کے درمیان بوکا کے لیے 382 میچ کھیلے، 28 گول کیے، چار لیگ خطاب جیتے اور 1963 میں کوپا لیبرٹادورس کے فائنل میں پہنچے۔ انہوں نے ارجنٹینا کی نمائندگی 1959 سے 1969 تک کی۔ انگلینڈ کے خلاف کوارٹر فائنل میں 0-1 کی ہار کے دوران انہیں میدان سے باہر بھیجے جانے کے واقعے کے لیے ہی انہیں ان کے ملک سے باہر زیادہ تر لوگ یاد کرتے ہیں۔ باہر کیے جانے کے بعد انہوں نے میدان چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں جرمن ریفری روڈولف کریٹلن کی بات سمجھ نہیں آ رہی تھی، کیونکہ ریفری ہسپانوی (اسپینش) نہیں جانتے تھے۔ میدان سے باہر جاتے وقت ریٹین نے انگلینڈ کے کارنر فلیگ کو مروڑ دیا اور فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ملکہ الزبتھ دوم کے لیے مخصوص ریڈ کارپیٹ پر بیٹھ گئے۔ مختلف ممالک کے ریفری اور کھلاڑیوں کے درمیان بات چیت کے مسائل سے بچنے کے لیے فیفا نے 1970 کے اگلے ورلڈ کپ میں ییلو اور ریڈ کارڈ سسٹم کی شروعات کی۔ فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کے بعد، ریٹین کچھ وقت کے لیے بوکا کے کوچ رہے۔

آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ شاٹ گن میں گولڈ میڈل جیتنے پر نیرو کو مبارکباد دی

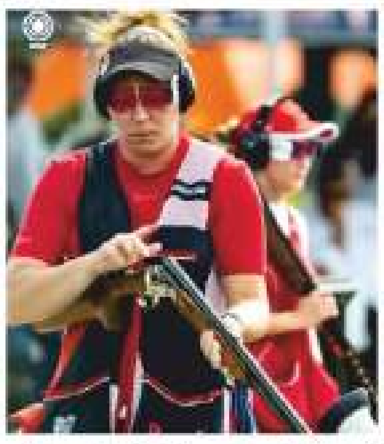

نئی دہلی، 13 جولائی (یو این آئی) اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) نے اٹلی کے لوناٹو میں منعقدہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ شاٹ گن میں خواتین کے ٹریپ مقابلے میں گولڈ میڈل جیتنے پر نیرو ڈھانڈہ کو مبارکباد دی ہے اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "اٹلی کے لوناٹو میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ شاٹ گن میں خواتین کا ٹریپ گولڈ میڈل جیتنے پر نیرو کو بہت بہت مبارکباد۔ اس شاندار جیت کے ساتھ، نیرو ورلڈ کپ گولڈ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون ٹریپ شوٹر بن گئی ہیں، جو ہندوستانی شوٹنگ کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ ایک ایسی تاریخی حصولیابی ہے جو آنے والی نسلوں کو ترغیب دے گی۔ ہم ان کے مستقبل میں مزید کئی جیت اور حصولیابیوں کی تمنا کرتے ہیں۔" ایس اے آئی نے اس پوسٹ کے ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر نیرو کی تصویر بھی شیئر کی۔

ٹیم کو لگاتار ملی رہی کامیابی عام بات نہیں: میسی

الانکا، ۱۳ جولائی (یو این آئی) ارجنٹینا کے اسٹار فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی نے کہا کہ ٹیم کو مل رہی کامیابی 'عام نہیں' ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ٹیم اپنی تاریخ میں پہلی بار خطاب برقرار رکھنے کی راہ پر ہے اور اس لیے ہمیں اس کا بھرپور لطف اٹھانا چاہیے۔ میسی نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ ارجنٹینا کے لوگ بھی اس کا اتنا ہی لطف اٹھا رہے ہیں جتنا ہم اٹھا رہے ہیں۔ ہم بھی اسی طرح جیتتے ہیں۔ اس گروپ نے لوگوں کو ایسی چیزیں کرنے کی عادت ڈال دی ہے جو عام نہیں ہیں۔ ورلڈ چیمپئن بننے کے بعد واپس کرنا، ہم نے جو کچھ بھی جیتا، اسے جیتنا، اور پھر مقابلہ جاری رکھنا اور ٹاپ چار میں اس لیول پر برقرار رہنا، ایک اور بھی فائنل میں کھیلنا آسان نہیں ہے... یہ عام نہیں ہے، اس لیے ہمیں اس کا بھرپور لطف اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ ایسا دوبارہ ہوگا یا نہیں، اور کب ہوگا۔ پچھلی بار تک ہم کافی لمبے عرصے تک ورلڈ چیمپئن نہیں بن پائے تھے، اس لیے آگے جو بھی موقع ملے اس کا لطف اٹھانا چاہیے اور اسے اہمیت دینی چاہیے۔ ہم آرام کریں گے، اپنی طاقت واپس پائیں گے اور سیمی فائنل میں مقابلہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ سوئٹزرلینڈ کے خلاف کھیلے گئے میچ کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم اس ورلڈ کپ کی مشکلات کو جانتے ہیں، یہ کیسا چل رہا ہے۔ ہمیں ایک سخت مقابلے کی امید تھی۔ پہلے ہاف میں، بھلے ہی ہم نے برتری حاصل کر لی تھی، لیکن انہوں نے ہمارے لیے کھیل کو مشکل بنا دیا۔ وہ بار بار برابری کا گول کرتے رہے، ہم اپنا کھیل نہیں کھیل پائے، ہم لمبے وقت تک گیند پر قبضہ نہیں رکھ پائے۔ اور بغیر گیند کے، ہم بہت پیچھے ہٹ کر کھیلنے لگے۔ ان کے ریڈ کارڈ نے کھیل کا رخ پوری طرح بدل دیا، لیکن پھر بھی یہ مشکل تھا۔ انہوں نے کہا کہ ظاہر ہے، انگلینڈ کے خلاف کھیلنا خاص ہے کیونکہ وہ ایک طاقتور ٹیم ہیں اور ایسی مضبوط ٹیموں کے خلاف میچ ہمیشہ خاص ہوتے ہیں۔ ذاتی طور پر، یہ پہلی بار ہے جب میں ان کے خلاف کھیلوں گا۔

آخری گیند پر سنسنی خیز فتح، خان سلطان لیجنڈز بی سی اے لیجنڈز لیگ کے چیمپئن

پلوامہ، ۱۳ جولائی، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سجاد احمد کی ناقابل شکست ۹۱ رنز کی شاندار اننگز، خان سلطان لیجنڈز نے بی سی اے لیجنڈز لیگ کا تاج اپنے نام کر لیا۔ بیجبہاڑہ، ۱۳ جولائی: خان سلطان لیجنڈز نے نیلدرس گراؤنڈ، بیجبہاڑہ میں کھیلے گئے بی سی اے لیجنڈز لیگ کے سنسنی خیز فائنل میں ڈی سی سی داری گنڈ کو ایک وکٹ سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ اس ٹورنامنٹ کا انعقاد بیجبہاڑہ کرکٹ ایسوسی ایشن (BCA) نے سابق کرکٹرز کو خراج تحسین پیش کرنے اور تجربہ کار کھلاڑیوں میں صحت مند اور متحرک طرز زندگی کو فروغ دینے کے مقصد سے کیا تھا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ڈی سی سی داری گنڈ نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۱۶۹ رنز بنائے۔ خورشید احمد نے شاندار ۶۶ رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ نذیر احمد نے ۲۹ اور مجتبیٰ نے ۲۰ رنز کا اضافہ کیا۔ خان سلطان لیجنڈز کی جانب سے منظور ناتھ نے عمدہ باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ طارق احمد نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ۱۷۰ رنز کے ہدف کے تعاقب میں خان سلطان لیجنڈز نے اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے میچ کی آخری گیند پر کامیابی حاصل کی اور ایک وکٹ سے تاریخی فتح اپنے نام کی۔ سجاد احمد نے ناقابل شکست ۹۱ رنز کی شاندار اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو فتح دلائی اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے، جبکہ توصیف ڈار نے ۱۸ رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ ڈی سی سی داری گنڈ کی جانب سے غلام نبی نے تین اور محمد اشرف نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ پورے ٹورنامنٹ میں مسلسل بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کرنے پر سجاد احمد کو مین آف دی ٹورنامنٹ کے اعزاز سے بھی نوازا گیا۔

روہت، کوہلی اور بمراہ کی ٹیم میں واپسی

برمنگھم، ۱۳ جولائی (یو این آئی) ۲۰۲۷ کے آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ میں اب ۱۵ ماہ سے بھی کم کا وقت رہ گیا ہے، اور اسی عالمی مہم کی تیاریوں کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی تجربہ کار ترین تکڑی — روہت شرما، وراٹ کوہلی اور جسپریت بمراہ انگلینڈ کے خلاف رواں ہفتے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے قومی اسکواڈ میں واپس لوٹ آئی ہے۔ انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹی-۲۰ سیریز میں مایوس کن کارکردگی کے بعد، اب ہندوستانی ٹیم ایجبسٹن میں ایک نئے عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اس سیریز میں جہاں نوجوان کپتان شبمن گل کی قیادت میں نئی نسل کے جوش کا امتحان ہوگا، وہیں روہت، کوہلی اور بمراہ جیسے سینئر کھلاڑیوں کی واپسی سے ٹیم کو مطلوبہ استحکام، قیادت اور جیتنے کی وہ خاص ذہنی صلاحیت ملنے کی امید ہے، جس کی ۵۰ اوور کے فارمیٹ میں ٹیم کو اشد ضرورت ہے۔ ہندوستان کے پاس ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، لیکن اب سب سے بڑا چیلنج انفرادی صلاحیتوں کو ایک ایسی متحد اور مضبوط ٹیم میں ڈھالنا ہے جو طویل عرصے تک کامیابی کا تسلسل برقرار رکھ سکے۔ نوجوان کپتان شبمن گل، جنہیں ہندوستانی کرکٹ کے مستقبل کی باگ ڈور سونپی گئی ہے، کے ارد گرد اب تجربہ کار کھلاڑیوں کی ڈھال موجود ہوگی۔ اس کے علاوہ کے ایل راہل کی واپسی سے مڈل آرڈر کو بھی زبردست تقویت ملی ہے، جس سے بیٹنگ لائن اپ زیادہ متوازن نظر آ رہی ہے۔ ٹیم کے لیے فوری ہدف ٹی-۲۰ کی مایوسیوں کو پیچھے چھوڑ کر ون ڈے کرکٹ میں ایک شاندار آغاز کرنا ہے۔ اس سفر میں نہ صرف کھلاڑیوں کی کارکردگی بلکہ سپورٹ اسٹاف کا کردار بھی اہم ہوگا۔

یوتھ ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت پہلے نیشن بیڈمنٹن لیگ کا آغاز

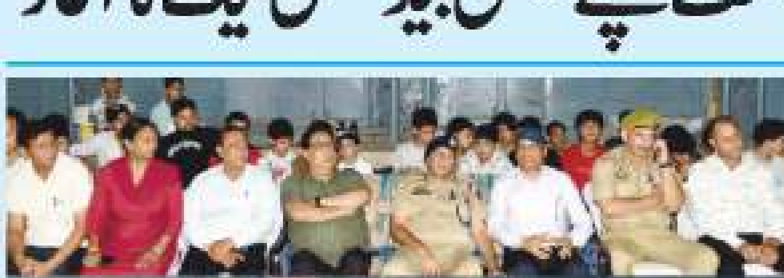

ادھم پور، ۱۳ جولائی، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے زیر اہتمام یوتھ ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت منعقدہ پہلے نیشن بیڈمنٹن لیگ کا آغاز آج یہاں ملٹی اسٹیڈیم میں ہوا۔ لیگ کا افتتاح ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) ادھم پور-ریاسی رینج، شیو کمار نے بطور مہمان خصوصی کیا، جبکہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) جگل کشور مہمان اعزاز کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ افتتاحی تقریب کی صدارت ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر ترسم سنگھ نے کی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی آئی جی شیو کمار نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کو لیگ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور نوجوانوں سے متعلق سرگرمیوں میں تعاون پر ضلعی انتظامیہ کی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی توانائی کو مثبت اور تعمیری سمت میں بروئے کار لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں، جو انہیں سماجی برائیوں اور منشیات کے استعمال سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ نظم و ضبط کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیں اور ٹورنامنٹ میں کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ لیگ کو ضلع بھر سے شاندار پذیرائی حاصل ہوئی ہے، جہاں مجموعی طور پر ۳۵۸ کھلاڑیوں نے مقابلوں میں شرکت کے لیے اپنا اندراج کرایا ہے۔ مہمان اعزاز اے ڈی ڈی سی جگل کشور نے بھی اپنے خطاب میں یوتھ ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت لیگ کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، جسمانی فٹنس، ٹیم ورک اور سماجی ذمہ داری کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ پورے ٹورنامنٹ کے دوران فیئر پلے اور کھیل کے اعلیٰ جذبے کو برقرار رکھیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے شائقین، دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ترقی کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ ادارہ کسی غلطی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کی جانچ کیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Jangiat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781